بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عَسٰۤی اَن یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۶ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ ۲۳ ہجرۃ ۱۳۴۲ھ ش ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ ۲۳ مئی ۱۹۶۳ء نمبر ۱۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب -

لاہور ۲۲ مئی (بذریعہ فون)

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت عصر تک بہتر رہی۔ اس کے بعد اعصابی ضعف کی تکلیف ہو گئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھُمَّ آمین

صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۲ مئی۔ صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی صحت کے تعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ اب بفضلہ تعالیٰ ٹمپریچر نہیں ہے اور طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے صاحبزادی صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کتاب کی ضبطی کے خلاف لبنان کے احمدیوں کا پُر زور احتجاج

حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم نے ہمارے دلوں کو بُری طرح مجروح کیا ہے

اس حکم کو منسوخ کر کے کتاب کی اشاعت اور اس سے استفادہ کی آزادی کو بحال کیا جائے

بیروت (بذریعہ ڈاک) حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر لبنان کے احمدیوں نے گہرے رنج و غم اور دلی درد و الم کا اظہار کرتے ہوئے عربی میں جو متفقہ قرارداد ارسال کی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:

"لبنان کے جملہ احمدیوں نے انتہائی غم اور درد کے ساتھ یہ خبر سنی کہ مغربی پاکستان کے حکام نے ہمارے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قیمتی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ حالانکہ یہ کتاب حضرت اسلام کی سربلندی اور اس کے خلاف غلط اتہامات کے رد اور عام اصلاحی مواد پر مشتمل ہے۔ ہمارے امام اپنی زندگی میں دین کے لئے ایک عظیم سند کی حیثیت رکھتے تھے اور عیشہ آپ نے اپنے وسائل اور حالات کے مطابق تعمیری کام اور بنی نوع انسان کی خدمت جیسے امور کو سرانجام دیا۔

ہم نے لبنان میں جب اس کتاب کی ضبطی کی خبر سنی تو ہمیں شدید صدمہ ہوا اور ہم غم و غصہ کے اظہار اور اس اقدام کے خلاف پُر زور احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ہم اس اقدام کو دینی امور میں مداخلت کے مترادف سمجھتے ہیں۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ یہ اقدام بعض مخصوص افراد جنہیں فتنہ و فساد کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں بھاتی کے اکسانے پر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی ضبطی کسی تحقیق اور موضوع کی چھان بین کے بغیر ایک سوچی سمجھی تدبیر کا نتیجہ ہے۔

ہمیں اس بات کا یقینی علم ہے کہ ہمارے امام نے جو کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ وہ پاک نہایت عمدہ اور قیمتی ہیں۔ اور اس زمانہ میں اسلام کی تقدیس اور اس کی بلند شان کی علمبردار ہیں۔ پھر اس زمانہ میں بحث و تمحیص کے طریقے اور دینی علمی اور اصلاحی میدان میں اعلیٰ پائے کی تفسیریں جو فصاحت و بلاغت اور قطعی دلائل سے پُر ہیں اور انسانی قلوب میں ایمان کی تجدید اور پختگی کا باعث بنتی ہیں آپ ہی کے وجود باجود کے طفیل ظہور پذیر ہوئی ہیں۔

لہٰذا ان عظیم خدمات اور قیمتی مولفات کی بناء پر جو اسلام کی سربلندی کا باعث ہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہر قسم کے اعزاز و احترام کے مستحق تھے۔ اور پاکستان کی اسلامی حکومت کو چاہیئے تھا کہ وہ اس عظیم امام (علیہ السلام) کی کتب کی تائید کرتی اور ان کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی حوصلہ افزائی کرتی۔ چہ جائیکہ ان کے خلاف اس قسم کا مخالفانہ رویہ اختیار کیا جاتا۔ اور یہ سلوک اس امر کے باوجود کیا جا رہا ہے کہ برصغیر ہندو پاکستان پر غیر ملکی عیسائی حکومت کے دور اقتدار میں ان کے خلاف کوئی اعتراض نہ ہوا تھا۔ اور نہ ہی کوئی تحریری کارروائی کی گئی تھی۔

ان حالات کی روشنی میں ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس غیر منصفانہ حکم کو جو کتاب مذکور کے بارہ میں صادر کیا گیا ہے۔ اور جس نے ہمارے دلوں کو بُری طرح مجروح کیا ہے فوراً منسوخ کرے۔ اور اسے دوبارہ شائع کرنے اور لوگوں کے اس سے استفادہ کرنے کی آزادی کو بحال کرے۔

ہم حکومت پاکستان کے بہی خواہ ہیں اور دعاگو ہیں کہ خدا اس حکومت پاکستان کو اسلام اور انسانیت کی بھلائی کے لئے محفوظ رکھے۔

محمود رجب شنی لبنان۔

جماعت احمدیہ کی ایک اور اسلامی خدمت

سیرالیون کی زبان مینڈے میں قرآن مجید کا ترجمہ

فری ٹاؤن (سیرالیون) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو اسلام کی ایک اور اہم خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور وہ یہ کہ یورپ اور افریقہ کی متعدد زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کرنے کے علاوہ اب اس نے سیرالیون (مغربی افریقہ) کی ایک اہم زبان مینڈے (MENDE) میں بھی قرآن مجید کے ترجمہ کا کام شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ پہلے پارہ کا ترجمہ مکمل ہو کر منظر عام پر آ گیا ہے۔ اس زبان میں قرآن مجید کا یہ پہلا ترجمہ ہے۔ اور اس کام کو سرانجام دینے کی سعادت بھی بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ ہی کے حصہ میں آئی ہے۔

(باقی دیکھیں صلا پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ رمئی ۶۳ء

موجودہ عیسائیت کس طرح ظہور پذیر ہوئی

گذشتہ اداریہ میں ہم نے "رسولوں کے اعمال" کے حوالوں سے بتایا تھا کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگرد غیر قوموں کو خوشخبری پہنچانے میں مشکلات سے دوچار ہوئے تو انہوں نے یہودیوں کی مخالفت کی وجہ سے اور غیر قوموں کی سہولت کے لئے بقول "اعمال" شریعت موسوی کو خیرباد کہہ دیا۔ ہم یہاں شاگردوں کی نیت پر حملہ نہیں کر رہے۔ انہوں نے اس وقت جو کیا وہ نیک نیتی سے ہی کیا۔ بلکہ ہمارا خیال ہے کہ انہوں نے غیر قوموں کی محض وقتی طور پر سہولت دینا منظور کیا۔ ان میں سے کم از کم بعض کی غرض ساری شریعت کو منسوخ کرنا نہیں تھا چنانچہ ذیل کا حوالہ ملاحظہ ہو:-

"یعقوب کہنے لگا کہ

اے بھائیو میری سنو! شمعون نے بیان کیا ہے کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی تاکہ ان میں سے اپنے نام کی ایک امت بنالے۔ اور نبیوں کی باتیں بھی اس کے مطابق ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ:-

ان باتوں کے بعد میں پھر آکر داؤد
کے گرے ہوئے خیمہ کو اٹھاؤں گا
اور اس کے پھٹے ٹوٹے کی مرمت
کرکے اسے کھڑا کروں گا۔

تاکہ باقی آدمی یعنی سب قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں۔
خداوند کو تلاش کریں

یہ وہی خداوند فرماتا ہے جو دنیا کے شروع سے ان باتوں کی خبر دیتا آیا ہے۔

پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں ہم ان کو تکلیف نہ دیں۔ مگر ان کو لکھ بھیجیں کہ بتوں کی مکروہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں۔ کیونکہ قدیم زمانہ سے ہر شہر میں موسیٰ کی توریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سبت کو عبادت خانوں میں سنائی جاتی ہے"۔
(اعمال $\frac{۱۵}{۱۳-۲۱}$)

غیر قوموں کو عیسائی بنانے کی مہم زیادہ تر پولوس کے سپرد ہوئی تھی۔ اور یہ دقتیں سب سے پہلے اسی کے راستہ میں پیدا ہوئی تھیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ پولوس ہی نے شریعت میں ڈھیل دینے کا نسخہ تجویز کیا تھا۔ اس ڈھیل کے جو خطرناک نتائج پیدا ہوئے وہ اس امر سے بھی واضح ہوتا ہے کہ پولوس نے گلتیوں کے نام اپنے خط میں صاف صاف کہہ دیا کہ شریعت لعنت ہے۔ ذیل میں ہم "گلتیوں" سے ایک حوالہ نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ پولوس نے شریعت کو لعنت اور ایمان ہی کو نجات کا ذریعہ بنانے کے لئے کتنا عجیب و غریب اور پیچ در پیچ استدلال کیا ہے۔

"اے نادان گلتیو اکس نے تم پر افسون کر لیا؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح صلیب پر دکھایا گیا۔ میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تم نے شریعت کے اعمال سے روح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے؟ کیا تم ایسے نادان ہو کہ روح کے طور پر شروع کرکے اب جسم کے طور پر کام پورا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم نے اتنی تکلیفیں بیفائدہ اٹھائیں؟ مگر شائد بے فائدہ نہیں۔ پس جو تمہیں روح بخشتا اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے اعمال سے ایسا کرتا ہے یا ایمان کے پیغام سے؟ چنانچہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اس کے لئے راستبازی گنا گیا۔ پس جان لو کہ جو ایمان والے ہیں وہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ اور کتاب مقدس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھہرائے گا۔ پہلے ہی سے ابرہام کو یہ خوشخبری سنا دی کہ تیرے باعث سب قومیں برکت پائیں گی۔ پس جو ایمان والے ہیں وہ ایماندار ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔ کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی ان سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے ان پر عمل کیا وہ ان کے سبب سے جیتا رہے گا۔ مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے تاکہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اس روح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے"۔
(گلتیوں کے نام پولوس کا خط $\frac{۳}{۱-۱۵}$)

اس حوالہ سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ چونکہ پولوس ہی نے غیر قوموں کو مسیح ناصری کا پیغام پہلے پہل پہنچانے کی مہم شروع کی تھی اور چونکہ اس کے راستہ میں شریعت حائل ہو رہی تھی اس نے اس رکاوٹ کو دور کرنے کی ترکیب نکالی اور عیسائیت نے اس کی راہنمائی میں وہ رنگ اختیار کیا جس نے اس کو دین ابراہیمی سے بالکل متضاد بنا دیا اور سارا تثلیث خانہ اس میں دوبارہ آسانی سے سما گیا۔ ایمان کو مدار نجات بنایا گیا اور فرضی صلیبی موت کو پیدائشی گناہ کا کفارہ قرار دیا گیا اور تمام وہ رسومات عیسائیت میں داخل کر لی گئیں جو رومن خداوندوں کے ساتھ قدیم سے چلی آتی تھیں۔

یہ رسومات چونکہ پہلے ہی رومن اور مغربی اقوام حتیٰ کہ یورپ کے قریبی ایشیا میں رائج تھیں اس لئے پولوس کو ان رسومات کے اپنانے میں نہ صرف یہ کہ کوئی دقت محسوس نہ ہوئی بلکہ بہت آسانی ہو گئی۔ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی تعلیمات کا تمام نقشہ ہی دوسرا ہو گیا۔ اس کا سب سے خطرناک نتیجہ یہ ہوا کہ دین میں شریعت کی بے قدری کی وجہ سے بالکل آزادی پیدا ہو گئی۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ شروع شروع میں بت پرست قوموں پر اخلاقی لحاظ سے بھی اچھا اثر ہوا اور عیسائیوں نے بت پرستی کے مقابلہ میں قربانیوں کا بڑا حوصلہ دکھایا۔ ایمان کی شراب سے مست ہو کر انہوں نے بت پرستوں کے سخت مظالم برداشت کئے تین سو سال تک عیسائی مبلغین نے سخت تکالیف برداشت کیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ پولوس نے شریعت کے خلاف بہت کچھ کیا تاہم عیسائیوں کے دل سے اتنے عرصہ میں شریعت اور واحد خدا تعالیٰ کی محبت مفقود نہ ہوئی اور بت پرستانہ رسومات ان کے دلوں پر حاوی نہ ہو سکیں۔ مگر آہستہ آہستہ حقیقت ان کی نگاہوں سے اوجھل ہوتی چلی گئی اور جب تین سو سال کے بعد رومی شہنشاہ نے عیسائیت اختیار کر لی تو گو بظاہر عیسائیت کو بہت فروغ ہوا مگر اندرونی طور پر صحیح جذبات مردہ ہوتے چلے گئے اور دین محض بت پرستانہ توہمات اور رسومات کا ایک جادو پلندہ بن کر رہ گیا۔ روم میں پطرس کی جانشینی میں ایک مسیحی خلافت کا ادارہ قائم ہو گیا جو آج تک چلا جاتا ہے۔ اس ادارے کا جہاں یہ فائدہ ہوا کہ مسیحیوں کے عقائد اور اعمال میں یکجائی قائم رہی وہاں یہ نقصان بھی ہوا کہ مبلغین عیسائیت میں ظاہر داری اور عوام میں جمود پیدا ہو گیا۔ اور یورپ اسی کی وجہ سے دنیا میں ایک نہایت پسماندہ خطہ بن گیا۔

آخر اسلام کے ساتھ ٹکراؤ سے اس جمود میں حرکت پیدا ہوئی اور عیسائیوں میں لوتھر ایسے مبلغین پیدا ہوئے جنہوں نے پوپ کا جوا اپنی گردنوں سے اتار پھینکا اور عوام کو اناجیل سے روشناس کرایا جو پوپ کے عروج کے زمانہ میں فقط پوپ ہی کی لائبریری کی زینت بن کر رہ گئی تھیں۔

اب اناجیل اربعہ رسولوں کے خطوط اور یوحنا کے مکاشفہ کو ملا کر بائیبل کے مقابلہ میں جس کو پرانا عہد نامہ کہا جاتا ہے نیا عہد نامہ مدون ہو چکا تھا۔ لوتھر وغیرہ پادریوں نے جس عیسائیت کا احیاء کیا وہ وہی عیسائیت تھی جس کا موجد پولوس کو کہنا چاہیئے۔ یہی وہ زمانہ ہے جس کو یورپ کا احیائے علوم کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ شریعت تو موقوف ہو ہی چکی تھی ہر طرف آزادئ خیال کا دور دورہ ہو گیا اور پوپ کی وجہ سے عوام کے دلوں پر جو اخلاقی گرفت باقی بھی تھی وہ بھی بالکل ڈھیلی ہو گئی اور جب اسلامی ذرائع سے یورپ کے لوگ یونانی علوم سے از سر نو روشناس ہوئے تو یہی آزاد خیالی جو عیسائیت نے شریعت کو ترک کرکے ورثہ میں پائی تھی یورپ کو دھکیل کر مادہ پرستی کی طرف لے گئی اور عیسائی پادریوں کی جد و جہد کلیساؤں میں محدود ہو کر رہ گئی تاہم اس نئے موجودہ عیسائیت کو یہ فائدہ ہوا کہ یورپ سے مایوس ہو کر اس کے مبلغ دنیا میں نکل پڑے اور مغربی اقوام کے ساتھ ساتھ دنیا کے ہر کنارے پر انہوں نے اپنے مشن قائم کر لئے اور عوام میں عیسائیت کو پھیلانے لگے۔ اور وہ یعنی آزادئ خیال جو یورپ میں ایک رنگ میں ان کے راستہ میں روک بن کر کھڑی ہوئی تھی غیر مہذب اقوام میں ان کی بظاہر وقتی کامیابی کا ذریعہ بن گئی۔

یہ ایک دردناک حقیقت ہے کہ اسلام کو بھی اس کے اہل علم حضرات نے مختلف اثرات کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا ہوا ہے کہ عیسائیت جیسے توہم پرست اور مراسم کا فرانہ اور مشرکانہ دین کو ایک حد تک مسلمانوں میں پھیلنے کا موقع مل گیا ہے ایک طرف تو مسلمانوں نے ایسے عقائد بنا لئے ہوئے ہیں جن سے عیسائیوں کے یسوع مسیح کی الوہیت کے عقیدے کو تقویت پہنچتی ہے۔ دوسری طرف عیسائیوں نے حیا و شرم کی تمام پابندیاں اٹھا کر نفس امارہ کے لئے کھیلنے کے ایسے سامان مہیا کر رکھے ہیں جن کا رشتہ مغربی الحادی تحریکوں سے جا ملتا ہے۔ اس طرح اسلام ایک ایسے سانپ کی زد میں آ گیا ہے جس کے دو منہ ہیں ایک عیسائیت اور دوسرا الحاد۔ سچی بات یہ ہے کہ آج اسلام پر وہی حالت طاری ہو چکی ہوئی ہے جس کی زبردست پیشگوئیاں قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث میں پائی جاتی ہیں دوسرے لفظوں میں یہ وہی زمانہ ہے جس کے متعلق قرآن کریم میں کہا گیا ہے کہ

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون (باقی)

84

ارباب حکومت سے چند معروضات

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی

حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کئے جانے کا اعلان ہر درد مند مسلمان کے لئے حیرت اور افسوس کا موجب ہوا ہے۔ کیونکہ اول تو یہ کتاب جواب ہے ان چار سوالوں کا جو ایک عیسائی پادری نے (جو اسلام سے مرتد ہو چکا تھا) آپ کی خدمت میں بھیجے تھے۔ حضور علیہ السلام نے اس کتاب میں ان سوالوں کا نہایت لطیف اور مکمل جواب دیا ہے۔ اور عیسائیت کا رد اور اسلامی تعلیم کی برتری ثابت کی ہے۔ اور آنحضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی ارفع اور اعلیٰ شان پر نہایت اچھوتے انداز میں روشنی ڈالی ہے۔

حالات حاضرہ کا تقاضہ اور موجودہ وقت کی ضرورت تو یہ ہے کہ ایسا لٹریچر مسلمانوں کی نئی پود میں زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے۔ تاکہ وہ عیسائیت کے زہریلے پروپیگنڈے کا شکار ہونے سے بچ جائیں اور اسلام کی صداقت اور حقانیت دلائل و براہین کے ساتھ ان کے دلوں میں نقش ہو جائے۔

(۲) یہ امر بھی قابل غور ہے کہ یہ کتاب پہلی بار ۱۸۹۷ء میں شائع کی گئی تھی۔ اس کے بعد بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ سے متعدد بار شائع کی گئی۔ اس وقت حکومت عیسائی تھی۔ اور شاہ برطانیہ Defender of the Faith یعنی محافظ دین مسیحی کہلاتا تھا۔ ظاہر ہے کہ اس کتاب میں اگر کوئی بات عیسائیوں اور مسلمانوں میں منافرت پیدا کرنے والی ہوتی تو اس پر احتجاج کا بہترین اور موزوں وقت تو وہ تھا جب یہ آج سے ۶۶ سال قبل شائع کی گئی تھی۔ حیرت ہے کہ عیسائیوں کے لئے عیسائی حکومت میں اور کتاب کی اشاعت کے وقت تو کوئی وجہ شکایت پیدا نہ ہوئی۔ مگر آج ۶۶ سال بعد ان کے جذبات میں اشتعال پیدا ہونا کیا معنے رکھتا ہے؟

(۳) یہ امر بھی غور طلب ہے کہ عیسائی کس طرح اس کتاب کے خلاف احتجاج کر سکتے ہیں۔ جبکہ ان کا اپنا تمام لٹریچر اسلام اور بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں گندے اور لچر اعتراضات سے پُر ہے۔ اور مسلمانوں کے سینے ان گستاخیوں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف انکی بہتان طرازیوں سے چھلنی ہو چکے ہیں۔ اور اس کثرت سے اس قوم نے یہ لٹریچر شائع کیا ہے کہ اگر جمع کیا جائے تو دنیا کے پہاڑوں کے حجم سے بھی بڑھ جائے گا۔ اس صورت حالات کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں ایک درد اٹھا۔ اور آپ نے اسلام کی حفاظت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام عصمت کو ظاہر کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ چنانچہ آپ نے سب سے پہلے ۱۸۸۰ء میں دس ہزار روپیہ کے انعامی چیلنج کے ساتھ اپنی مشہور کتاب "براہین احمدیہ" شائع فرمائی۔ جس میں عیسائیت اور دیگر جملہ مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی صداقت اور حقانیت پر تین صد دلائل بیان کرنے کا اعلان فرمایا۔ یہ زندہ جاوید کتاب آج بھی موجود ہے اور مسلمانوں کو اس پر بجا طور پر فخر ہے علاوہ ازیں آپ نے متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔ جن میں عیسائیوں کے ایک ایک اعتراض کو رد کیا اور ثابت کر دکھایا کہ زندہ اور سچا دین اب صرف اسلام ہے۔ اور زندہ نبی اور سید المعصومین اور دنیا کا منجی صرف حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

پس ایسا پاکیزہ۔ دلوں کو تسکین دینے والا اور اسلام کے چہرہ کو روشن کرنے والا لٹریچر تو اس لائق ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے۔ نہ کہ اسے ضبط کر کے اس کی افادیت کو ختم کر دیا جائے۔

۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر پڑھ کر بہت سے عیسائی اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ چنانچہ انہی میں سے الیگزنڈر رسل ویب ہیں جو فلپائن میں امریکہ کے سفیر تھے اور حضور کی تبلیغ سے مسلمان ہوئے اور پھر کتنے ہی نو تعلیم یافتہ مسلمان تھے جو عیسائیت کے دام میں پھنس چکے تھے وہ آپ کے لٹریچر کے اثر سے پھر اسلام کے شیدائی بن گئے۔ اور آج دنیا کے مختلف خطوں میں اسلام کی تبلیغ کے لئے جو مجاہدین صف آرا ہیں اور عیسائیت کے مقابلہ میں اشاعت اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ یہ آپ کی توجہ دعاؤں اور لٹریچر کا ہی اثر ہے۔

(۵) پھر یہ امر بھی توجہ طلب ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیوں اور آریوں کے مقابلہ میں جو بے نظیر لٹریچر پیدا کیا۔ وہ ایسا دلربا اور علم وعرفان سے پُر اور معترضین کا منہ بند کرنے والا ہے کہ گویا وہ ہر مسلمان کے دل کی آواز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام روشن خیال اور درد مند دل رکھنے والے مسلمان آپ کی خدمات اسلامی کے مداح ہیں۔ چنانچہ مولانا ابوالکلام آزاد۔ شمس العلماء مولانا امتیاز علی تاج مدیر "تہذیب نسواں" لاہور۔ مولانا عبداللہ العمادی ایڈیٹر "وکیل" امرتسر مولانا بشیر الدین مدیر صادق الاخبار ریواڑی۔ جو سر سید احمد خان صاحب کے رفقاء میں سے تھے۔ اور دیگر بہت سے اصحاب نے آپ کے لٹریچر کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ اور آپ کو اسلام کا فتح نصیب جرنیل قرار دیا غرض تعجب پر تعجب ہے کہ آج ایک اسلامی حکومت اس پاک کتاب کو ضبط کرے۔ جو اسلام کی تائید و حفاظت کے لئے لکھی گئی ہے۔

پس حکومت سے ہماری التجا ہے کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔ اور ایک پاک اور اسلام کے چہرے کو منور کرنے والی کتاب کو ضبط کرنے کے بجائے اس کو زیادہ سے زیادہ شائع کرنے کے مواقع بہم پہنچائے

حکومت کو ضبطی کے احکام واپس لیکر اسلام دوستی کا ثبوت دینا چاہیئے

روزنامہ کوہستان ۲۰ مئی میں ذیل کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔

"مکرمی! ہماری حکومت نے "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب کو ضبط کر کے جس طرح محبان اسلام کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ بعض محکموں کی کرسیوں پر کچھ ایسے لوگ آ بیٹھے ہیں۔ جو حکم جاری کرتے وقت اس بات سے قطعاً بے نیاز ہوتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ شاید ان افسران کا خیال ہو کہ یہ کتاب تو صرف ایک خاص فرقے سے تعلق رکھتی ہے۔ لہذا معمولی بات ہے۔ لیکن ہمارے افسران کو غور کرنا چاہیئے کہ جب اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ ہے تو پھر کسی ایک فرقے کا اس سے کیا تعلق ہے۔ فرقہ کوئی بھی ہو اس کے نزدیک عیسائیت کی لادینی اور شرک کی تعلیم یقیناً" قابل قبول ہے۔ حکومت کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کتاب کا انگریزی اور عربی ترجمہ ہو کر سارے مشرق ومغرب میں پھیل چکا ہے۔ اس لئے حکومت مغربی پاکستان کا یہ فیصلہ ہر جگہ یقیناً ناپسند کیا جائے گا۔

میں مؤقر جریدہ کوہستان کی وساطت سے گورنر مغربی پاکستان اور دیگر افسران متعلقہ سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اولین فرصت میں اپنے جاری کردہ حکم نامہ پر نظر ثانی فرما کر عوام کے دلوں میں حکومت کی اسلام دوستی کا اعتماد قائم کریں۔ میاں اللہ دتہ سیالکوٹی معرفت غلام احمد دوکاندار چک نمبر ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا"

جماعت احمدیہ چک ۹۳ ٹی ڈی اے کا تار

"حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر شدید صدمہ ہوا۔ درخواست ہے کہ کتاب مذکورہ پر عائد کردہ پابندی فوری طور پر ہٹالی جائے" (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۹۳ ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اعداد و شمار کی روشنی میں

پاکستان میں عیسائیت کے پھیلنے کی رفتار

پاکستان میں عیسائیت جس رفتار سے ترقی کر رہی ہے اس کا اندازہ ذیل کے اعداد و شمار سے لگایا جاسکتا ہے:-

• مغربی پاکستان

مقامات	۱۹۳۱ء میں عیسائیوں کی تعداد	۱۹۶۱ء میں عیسائیوں کی تعداد
لاہور	۶۷۶۸۶	۱۲۵۲۴۰
سیالکوٹ	۷۶۸۷۳	۸۶۰۷۴
گوجرانوالہ	۵۰۳۸۰	۶۲۷۰۰
شیخوپورہ	۹۹۹۸۵	۶۳۶۶۸
لائل پور	۵۱۶۹۴	۸۱۸۸۲
جھنگ	۷۴۴	۱۴۸۲
ملتان	۱۳۲۷۰	۲۱۳۷۸
مظفرگڑھ	۲۱۸	۲۹۴۹
گجرات	۳۹۱	۳۹۷۶
سرگودہا	۱۲۹۶۰	۲۲۳۹۳
جہلم	۷۳۰	۱۶۷۰
میانوالی	۳۲۴	۲۲۲۷
• مشرقی پاکستان		
چٹاگانگ	۳۹	۳۰۳۶
کوہستانی علاقہ	۶۰	۱۰۱۶۰
میمن سنگھ	۲۳۲۲	۴۷۲۶۱
دیناجپور	۱۴۴۳	۸۸۶۰
کھلنا	۳۵۸۸	۸۰۲۸
راج شاہی	۱۱۶۶	۸۳۰۳
رنگ پور	۳۸۹	۲۸۴۳

(پیام حق کراچی ماہ مئی ۶۳ء صہ ۱۳)

ان اعداد و شمار سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ پاکستان کی اسلامی مملکت میں عیسائیت کتنی ترقی کر رہی ہے اور یہ کس رفتار سے پھیل رہی ہے۔ اس کے بالمقابل مسلمان عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟ یہ ہے وہ سوال جو ہر درد مند مسلمان کو دعوتِ غور و فکر دیتا ہے!

ان حالات میں چاہیئے تو یہ تھا کہ عیسائیت کا مقابلہ کرنے والا اسلامی لٹریچر وسیع پیمانے پر شائع اور تقسیم کیا جاتا تاکہ عیسائیت کے دام میں پھنسنے والے سادہ لوح مسلمانوں کے وساوس کا ازالہ کیا جاسکے لیکن بدقسمتی سے یہاں ہو یہ رہا ہے کہ اس اسلامی لٹریچر کو بھی ضبط کیا جا رہا ہے جو عیسائیت کے زہر کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اور جس کی بدولت بقول اخبار وکیل امرتسر

"عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگتا ہے"!

(شیخ خورشید احمد)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور غیر از جماعت احباب کو پڑھنے کے لئے دے۔ (مینیجر الفضل)

مسلمانوں کا جو طبقہ اسلام کی حمایت کے لئے سینہ سپر ہے حکومت کو اس کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیئے

بزم ادب قلعہ صوبہ سنگھ کی قرارداد

مورخہ ۱۱/۵/۶۳ کو بعد نماز مغرب "بزم ادب" قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت بشیر احمد صاحب زاہد منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی:-

۱- ہم ممبران بزم ادب حلقہ قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کے لئے یہ امر نہایت ہی قلبی اذیت اور دلی رنج و غم کا باعث ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط کر لیا ہے۔

ہمارے نزدیک حکومتِ مغربی پاکستان کا یہ اقدام خواہ غلط فہمی کی بناء پر ہی ہو پھر بھی انتہائی غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے۔ کیونکہ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ہے اور ہمارا مطمح نظر حصولِ پاکستان کے وقت یہاں صحیح اسلامی حکومت کا قیام تھا۔ اور آج بھی ہمارا مقصدِ زندگی یہی ہے۔

یہ امر کسی پاکستانی سے بھی مخفی نہیں ہے کہ آج مملکتِ خداداد پاکستان میں عیسائیت کا سیلاب پورے زور سے امڈ آیا ہے۔ ڈیڑھ سال پہلے کی مردم شماری کے وقت یہ تلخ حقیقت منظرِ عام پر آچکی ہے اور عزت مآب وزیر داخلہ ان کے اس بحران کن اضافہ کی تحقیقات کا وعدہ بھی فرما چکے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں کا جو طبقہ بھی اسلام کی حمایت کے لئے سینہ سپر ہوتا ہے حکومت مغربی پاکستان اگر اس کی مدد نہیں کر سکتی جیسا کہ امریکہ بیس اور برطانیہ عیسائی مشنریوں کی امداد کر رہے ہیں تو کم از کم اس کو ان خادمانِ اسلام کے راستہ میں روڑے بھی اٹکانے نہیں چاہئیں کہ آخر اس ملک کے حصول کی غرض ہی یہاں دینِ اسلام کو فروغ دینا تھا۔

ہم حکومتِ مغربی پاکستان کے اس غیر منصفانہ فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ اس فیصلہ کو جلد واپس لے لیا جائے۔

(ممبران بزمِ ادب حلقہ قلعہ صوبہ سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

ضروری اعلان

اگر کسی دوست کے ذرائع آمد ایسی جگہ ہوں جہاں اس دوست کی رہائش نہیں تو ایسے دوست کا تمام چندہ اس جماعت کے بجٹ میں شامل ہونا چاہیئے جہاں وہ خود رہائش رکھتے ہوں مثلاً ایک شخص لائل پور شہر میں ملازم ہے لیکن کسی گاؤں میں اس کی زمین بھی ہے اور اس زمین سے آمد بھی ہوتی ہے تو تنخواہ اور آمد زمین دونوں کا چندہ جماعت احمدیہ لائل پور کے بجٹ میں شامل ہوگا اور وہیں وصول کیا جائے گا۔ لہٰذا تمام عہدہ داروں اور احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر کسی جگہ پر کسی احمدی دوست کا کوئی ذریعہ آمد تو ہو لیکن وہ خود وہاں رہائش نہ رکھتا ہو تو وہاں کی مقامی جماعت کے سیکرٹری مال یا کوئی اور دوست جنہیں ذریعہ آمد کی تفصیل اور اندازہ آمد کا علم ہو۔ نظارت بیت المال کو اس بارہ میں مفصل اطلاع تحریر کر دیا کریں تا اس دوست کی اس آمد پر چندہ وصول کرنے کا انتظام کیا جائے۔ بجٹ کی صحیح تشخیص اور چندہ جات کی ترقی میں ایسی اطلاعات نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ نظارت بیت المال تعاون کرنے والے احباب کی ممنون ہوگی۔

(ناظر بیت المال)

درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ بشریٰ سلمہا بمعہ اپنے شوہر عزیزم ملک حمید احمد خاں سلمہ ریڈیو اینڈ ٹیلیویژن انجنیئر ۱۱ مئی کی شب بذریعہ ہوائی جہاز عازم لندن ہوئے۔ تار کے ذریعے ان کے وہاں مع الخیر پہنچنے کی اطلاع مل گئی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب جماعت، بزرگان سلسلہ اور درویشانِ قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کا دورانِ قیام انگلستان حافظ و ناصر ہو اور ان کو بخیر و عافیت کامیابی سے متمتع فرما کر واپس وطن لائے۔ آمین۔ (خاکسار عبدالحمید عارفی صدر حلقہ دارالذکر گڑھی شاہو۔ لاہور)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب پر پابندی سے جماعتہائے احمدیہ میں

اضطراب اور بے چینی کی وسیع لہر

ضبطی کا حکم واپس لینے کا مطالبہ حکومت کے نام مختلف احمدی تنظیموں کی احتجاجی قرار دادیں

جماعت احمدیہ حلقہ جنوبی پشاور

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو حکومت مغربی پاکستان نے ضبط کر کے ہمارے قلوب کو چھلنی چھلنی کر دیا ہے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ حلقہ جنوبی پشاور شہر حکومت کے اس قدم کو غیر منصفانہ اور نامناسب سمجھتے ہیں کیونکہ یہ کتاب سب سے پہلے انگریزوں کی حکومت میں ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی اور ۱۹۴۷ء تک ان کی حکومت کا دور رہا اور باوجود ایک عیسائی حکومت ہونے کے اس پچاس سالہ لمبی مدت میں انہوں نے اس کتاب کو قابل ضبطی نہ سمجھا مگر افسوس ہے کہ ایک اسلامی حکومت نے اس کتاب کو ضبط کر دیا جس میں سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر کئے گئے ناواجب اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے اور جس میں حضور فخر دوعالم کی شانِ اقدس کو دوسرے انبیاء کے مقابلے میں افضل و برتر ثابت کیا گیا ہے۔ لہذا ہماری درخواست ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔ اور ہمارے زخمی دلوں کو مندمل کیا جائے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ جنوبی پشاور شہر

جماعت احمدیہ کوٹ فتح خاں

ہم ممبران جماعت احمدیہ کوٹ فتح خاں (ضلع اٹک) دکھے ہوئے دل سے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت یہ کتاب ضبط کر کے کسی مستحسن فعل کی مرتکب نہیں ہوئی۔ وہ کتاب جسے شائع ہوتے ۶۶ برس گزر چکے ہیں اور جس کے کئی ایڈیشن تمام دنیا میں پھیل چکے ہیں اب ضبط کرنا کہاں کا انصاف ہے۔ اعتراضات تو اب بھی قائم ہیں لیکن جوابات جو دوسروں کے مسلمات پر مبنی ہیں ان کو ضبط کرنے کا جواز کہاں سے آ گیا۔

کیا مسلمانوں کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن پاک کے ڈیفنس میں کچھ کہنے اور لکھنے کی اجازت اب اسلامی حکومت میں نہیں رہ گئی؟ جبکہ یہی کتاب عیسائی حکومت کے وقت قابل اعتراض نہ سمجھی گئی۔

ہم جناب صدر مملکت نیز جناب گورنر مغربی پاکستان سے گزارش کرتے ہیں کہ حکومت مغربی پاکستان کا یہ ضبطی کا حکم منسوخ فرمایا جائے۔ امیر جماعت احمدیہ کوٹ فتح خاں

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

اساتذہ اور طلباء تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت پاکستان کے اس فیصلے کو کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا جائے نہایت رنج وغم کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی حکومت کے زمانہ میں شائع ہوئی مگر اس وقت نے بھی وہ کام نہیں کیا۔ جو آج خود مسلمانوں کی اپنی حکومت نے کیا ہے۔ ہم افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت کا فعل نہایت غیر دانشمندانہ اور ایک پُرامن جماعت کے جذبات کو مجروح کرنے والا ہے۔ ہم شدت کے ساتھ احتجاج کرتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ حکومت ضبطی کے اس حکم کو جلد از جلد واپس لے کر ایک پُرامن اور قانون پسند جماعت کی تلافی فرمائے۔

عبدالسلام اختر ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور احمدی طلباء حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام کے خلاف جس کی رو سے جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام کی ایک تالیف (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب) کو ضبط کر لیا ہے پُر زور احتجاج کرتے ہیں۔ اس غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام کا جواز یہ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے عیسائیوں کی دلآزاری ہوتی ہے۔ یہ جواز ناقابل فہم ہے۔ کیونکہ یہ کتاب ایک عیسائی عالم کے اسلام حضرت بانیٔ اسلام اور قرآن مجید پر چار اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی۔ اور عیسائیت کے ایام عروج میں پہلی بار شائع ہوئی۔ اور پھر اس دورِ حکومت میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ لیکن اس عیسائی حکومت نے بھی اس کتاب کے مندرجات کو دلآزاری کا باعث نہ سمجھا۔ نہ معلوم مغربی پاکستان کی حکومت کو اچانک اس میں کونسی قابل اعتراض چیز نظر آ گئی ہے۔

اس تلخ حقیقت کا پاکستان کے ہر حساس اور خیر خواہ اسلام شہری کو گہرا احساس ہے کہ عیسائی مشنری ملک کی جہالت اور غربت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر عیسائیت کو پھیلا رہے ہیں۔ فروغ عیسائیت کے تشویش ناک اعداد و شمار کا چرچا ہماری اسمبلیوں کے ایوانوں میں بھی ہوا ہے۔ اور اس سیل عظیم کو رد کرنے کے لئے تشدد کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ لیکن تشدد کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس سیلاب کو رد کرنے کے لئے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ نے اپنے لٹریچر کے ذریعہ نہایت مضبوط بند تعمیر کر دیا ہے۔ افسوس ہے کہ حکومت نادانستگی سے اس مضبوط بند کو راہ سے ہٹانا چاہتی ہے اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ پاکستان کا استحکام اسلام کے استحکام سے وابستہ ہے اور یقیناً اسلام کا استحکام اس پُرآشوب زمانہ میں حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کے اس لٹریچر سے وابستہ ہے جو آنجناب نے اسلام قرآن اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان کو ظاہر کرنے کے لئے رقم فرمایا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر ہم ارباب اختیار سے درخواست کرتے ہیں کہ اس ناعاقبت اندیشانہ حکم کو واپس لے کر اسلام دوستی اور پاکستان دوستی کا ثبوت دیں۔ سٹاف سیکرٹری

جماعت احمدیہ جھل بھٹیاں ضلع جھنگ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ جھل بھٹیاں ضلع جھنگ حکومت کے اس فیصلہ پر اظہار افسوس کرتے ہیں کہ حکومت نے ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالات کے جواب ضبط کر لی ہے۔ یہ کتاب عیسائی حکومت کے دور میں ضبط نہ کی گئی۔ ہم حکومت سے پُرامن احتجاج کرتے ہیں کہ اس حکم کو واپس لیا جائے۔ اور لاکھوں احمدی مسلمانوں کے دلوں پر مرہم لگائی جائے۔

محمد بخش سیکرٹری جماعت احمدیہ جھل بھٹیاں ضلع جھنگ

جماعت احمدیہ لدھڑ چک نمبر ۱۲۵ ضلع لائل پور

حکومت نے "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط کر کے جماعت احمدیہ کے دل پر سخت گہرا زخم لگایا ہے حکومت جماعت احمدیہ کے ساتھ انصاف کا معاملہ کر کے شکریہ کا موقعہ عطا فرمائیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لدھڑ چک نمبر ۱۲۵ ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کا یہ ہنگامی اجلاس اس امر پر گہرے رنج و افسوس اور قلق کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے حال ہی میں حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کے پیچھے یقیناً بے جا تعصب اور تنگ نظری کا جذبہ کارفرما ہے۔ ورنہ جس شخص کی بعض تصانیف کے بارے میں عالم اسلام کے بعض جید علماء یہ لکھ چکے ہیں کہ:

"مولف ..... (کتاب ہذا) ..
...... اسلام کی مالی وقانی و
مالی وجانی وقلمی ولسانی تائید
میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے کہ
جس کی نظیر گزشتہ تیرہ سو
سال میں نہیں ملتی۔"

اس کی کسی تالیف کو ضبط کرنا تو انصاف سے بہت ہی بعید ہے۔ اور کوئی حقیقی محبِّ اسلام بالاخر ایسا فیصلہ ہرگز نہیں کر سکتا۔

سو ہم نہایت زوردار الفاظ میں انصاف کے نام پر بڑے ادب سے یہ استدعا اور اپیل کرتے ہیں کہ لاکھوں دردمند اور انصاف پسند قلوب کو مجروح کرنے والے اس حکم کو فی الفور واپس لیا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ کے پریذیڈنٹ صاحبان کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت امیر صاحب ضلع مظفر گڑھ منعقد ہوا اور اتفاق رائے سے حسب ذیل قرارداد منظور کی۔ جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ کے لئے یہ باعث رنج اور غم ہوا۔ کہ حکومت مغربی پاکستان نے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط کر لیا ہے۔ یہ کتاب حکومت برطانیہ کے وقت میں شائع ہوئی تھی۔ جس کا مذہب خود عیسائی تھا۔ لیکن اس حکومت نے تو اس کو ضبط نہیں کیا اور آج جبکہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہے اور عیسائیوں کی طرف سے اسلام پر ایک بہت بڑا حملہ مذہبی طور پر کیا جا رہا ہے۔ ان حالات میں اس کتاب کا ضبط کیا جانا جماعت احمدیہ کے افراد کے ساتھ خصوصاً اور عام مسلمانوں کے ساتھ عموماً سخت بے انصافی ہو گی۔ آپ اپنے قیمتی وقت میں سے تھوڑا سا وقت نکال کر اس کتاب کا خود مطالعہ فرما دیں تو آپ یہ بخوبی اندازہ لگا لیں گے کہ کتاب کی ضبطی کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں ہے۔ ہم جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ پر زور التماس کرتے ہیں کہ کتاب مذکورہ بالا کی ضبطی کے آرڈر کو منسوخ کیا جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری

ممبران مجلس احمدیہ منٹگمری اپنے اس اجلاس میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کتاب میں اسلام اور قرآن کی فضیلت اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان و عظمت کو زبردست دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ عرصہ پینسٹھ سال سے یہ کتاب متعدد بار شائع ہو چکی ہے اور اندرون و بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور ردّ عیسائیت کے لئے تقسیم ہو رہی ہے۔ ایسی کتاب کو ضبط کرنا ایک پرامن اور تبلیغی جماعت کے ساتھ سخت ناانصافی ہے اور اسلام کی تبلیغ میں روک پیدا کرنے کے مترادف ہے ہم حکومت پاکستان سے پر زور احتجاج کرتے ہیں کہ اس کتاب کی ضبطی کے حکم کو فوراً منسوخ کیا جائے۔

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری

مجلس انصار اللہ منٹگمری

مجلس انصار اللہ منٹگمری کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف احتجاج کرتا ہے۔ جس میں ایک نہایت مفید کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے

یہ کتاب تقریباً پینسٹھ سال ہوئے انگریزی دور حکومت میں ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب میں لکھی گئی تھی۔ جس کے اس وقت تک کم و بیش سات ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اس کتاب میں اسلام اور عیسائیت کا موازنہ کیا گیا ہے اور اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت نہایت مضبوط دلائل سے عمدگی کے ساتھ ثابت کی گئی ہے۔

ہم حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فیصلہ کو مزید تاخیر کے بغیر واپس لے کر ہم احمدی مسلمانوں کی دادرسی کی جائے۔

ممبران انصار اللہ منٹگمری

جماعت احمدیہ شورکوٹ

جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر ضلع جھنگ حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام پر جو کہ اس نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کی صورت میں کیا ہے۔ سخت تشویش اور حیرت کا اظہار کرتی ہے اور اسے نہ صرف غیر مناسب اور غیر دانشمندانہ تصور کرتی ہے۔ بلکہ اس حکم کو مذہب میں مداخلت کے بھی مترادف سمجھتی ہے۔ مقام افسوس ہے کہ جو کتاب آج سے ۶۶ برس قبل عیسائیت کے ردّ اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے شان کے اظہار میں انگریزی حکومت کے عہد میں متعدد بار شائع ہوئی اور جس کو انگریزی و عیسائی حکومت نے اپنے پچاس سالہ دور میں ضبط نہ کیا اس کو آج اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کی حکومت نے ضبط کرنے کا حکم صادر کیا ہے۔ حکومت کے اس حکم سے نہ صرف تمام احمدیوں بلکہ ہر مسلمان جو کہ اسلام اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ وہ حقیقت پسندی اور انصاف سے کام لیتے ہوئے اس حکم کو فوری طور پر واپس لے لے۔

محمود احمد سکرٹری جماعت احمدیہ
شورکوٹ شہر

لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ اماء اللہ لاہور شہر کے تمام حلقہ جات کی عہدیداران کے ایک خاص اجلاس میں گورنمنٹ مغربی پاکستان کے اس حیران کن حکم کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔ جس کے ذریعہ بانی احمدیت کی ایک کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط قرار دے دیا گیا ہے۔

یہ کتاب حقیقت ہے کہ کتاب کے ذی شان مصنف نے عیسائیت کا ردّ قرآن کریم کے پیش کردہ دلائل سے کیا ہے۔ جس میں جابجا اللہ تعالےٰ نے الوہیت مسیح۔ ابنیت مسیح کفارہ اور تثلیث کے عقیدہ کی دھجیاں اڑائی ہیں۔ حکومت سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس نا واجب طریق کو بند کر کے فوراً ضبطی کا حکم واپس لے لے۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور

جماعت احمدیہ گھٹیالیاں

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی اسلام کی حمایت اور مقدس بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں تحریر فرمودہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے بارہ میں حکومت مغربی پاکستان کے سراسر غیر ضروری اور غیر منصفانہ فیصلہ پر گہرے درد و رنج اور شدید اضطراب کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمیں سمجھ نہیں آ سکتی کہ ہماری اسلامی حکومت نے اس کتاب کو کیوں ضبط کر لیا ہے۔ جب کہ یہ کتاب آج سے ۶۶ سال قبل عیسائی حکومت کے زمانہ میں چھپی اور تقسیم ملک ۱۹۴۷ء سے قبل اس کے کئی اردو و انگریزی ایڈیشن بھی گورنمنٹ انگریزی کے عہد میں شائع ہوتے رہے مگر اس عیسائی حکومت کو تو اس میں کوئی دلآزار مواد نظر نہ آیا اور نہ ہی اس نے کتاب کو ضبط کیا۔ کتنے ظلم کی بات ہے کہ اسلام کی تائید، بانیٔ اسلام کے ناموس اور قرآن کی عظمت و شان میں لکھی ہوئی ایک کتاب عیسائی حکومت کے زمانہ میں تو بڑی بھاری تعداد میں بغیر کسی قسم کی فرقہ وارانہ منافرت پھیلا کے چھپتی رہتی ہے مگر ایک اسلامی مملکت میں اسے ضبط کر لیا جاتا ہے۔

ستم بالائے ستم یہ کہ کتاب موصوفہ میں مندرج جس مواد کو دلآزار بتایا جاتا ہے وہ سب کا سب انجیل سے ماخوذ ہے۔ ہم ایک بار پھر نہایت درد اور رنج کے ساتھ حکومت سے پر زور احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس فیصلہ کو جلد واپس لے

(صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں)

جماعت احمدیہ دلیہ جٹاں ضلع میرپور آزاد کشمیر

ہم نہایت ادب کے ساتھ حکومت پر واضح کرتے ہیں کہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب نامی رسالہ کی ضبطی کے حکم نے ہمارے احساسات کو بری طرح مجروح کیا ہے۔

لہٰذا ہم انصاف کے نام پر حکومت مغربی پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوراً منسوخ فرمایا جاوے۔

اجلاس ہٰذا کے نزدیک حکم مذکور کو منسوخ کرنے میں حکومت کی سراسر بھلائی ہے اور اسکو قائم رکھنا درست نہیں ہے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دلیہ جٹاں)

جماعت احمدیہ کالا گوجراں

ہم ممبران جماعت احمدیہ کالا گوجراں ضلع جہلم حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں یہ حکم ایک امن پسند جماعت کے لئے سخت تکلیف دہ اور پریشانی کا موجب ہے۔ یہ غیر منصفانہ اقدام اسلام اور پاکستان دونوں کے مفاد کے منافی ہے ہم تمام ممبران جماعت پر زور درخواست کرتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ حکومت اس غیر منصفانہ فیصلہ کو کالعدم قرار دے کر عنداللہ ماجور ہو گی۔

(سکرٹری مال جماعت احمدیہ کالا گوجراں)

جماعت احمدیہ ظفروال

ہم ممبران جماعت احمدیہ ظفروال کو یہ سن کر دلی اذیت اور رنج قلق ہوا ہے۔ کہ گورنمنٹ مغربی پاکستان نے بغیر کسی وجہ کے مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی معرکۃ الآراء کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب بحق سرکار ضبط کر لی ہے۔

یہ کتاب آج سے چھیاسٹھ سال قبل جبکہ عیسائی حکومت قائم تھی اور دس کی منشاء کے مطابق اسلام پر تابڑ توڑ حملے ہو رہے تھے۔ اور مذہب اسلام کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کی خواب دیکھی جا رہی تھی اسلام کی مدافعت میں اس وقت یہ دندان شکن جواب کے طور پر لکھی گئی تھی۔ عیسائی حکومت نے تو اسے ضبط نہ کیا۔ اسلامی حکومت کے ہی عہد میں اس کی ضبطی کا واقعہ نہایت شدید جانگداز حادثہ کے مترادف ہے ہم ممبران جماعت۔ صدر مملکت۔ گورنر مغربی پاکستان اور حکومت مغربی سے نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس حکم کو جس کی وجہ سے لاکھوں دلوں کو صدمہ جانکاہ اذیت اور تکلیف پہنچی فوری منسوخ کرنے کا حکم صادر کرے۔

سکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ ظفروال
ضلع سیالکوٹ

حکومت کو ضبطی کے احکام واپس لے کر اسلام دوستی کا ثبوت دینا چاہیئے

روزنامہ کوہستان ۲۰ مئی میں ذیل کا مراسلہ شائع ہوا ہے

"مکرمی! میں آپ کے جریدہ کی وساطت سے حکومت پاکستان سے اپیل کرتا ہوں کہ آج سے پون صدی پہلے کی شائع شدہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" جو بار بار چھپ چکی ہے اور جسے عیسائی حکومت نے بھی خلاف قانون نہیں سمجھا حکومت مغربی پاکستان کا اسے ضبط کرنا سراسر عیسائیوں کی مدد کرنا ہے میں حکومت سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ اس نامناسب حکم کو منسوخ فرمایا جائے"۔

(شیخ مقبول احمد عفور کلاتھ ہاؤس لائل پور)

مجلس خدام الاحمدیہ مردان

مجلس خدام الاحمدیہ مردان کے جملہ اراکین حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف اپنے انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں جس کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "ایک عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر لیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب ۱۸۹۷ میں عیسائی حکومت کے دوران اشاعت میں آئی تھی اس کے بعد اس کے سات ایڈیشن چھپ چکے ہیں لیکن کسی نے اس کی ضبطی کا حکم نہیں دیا ہم صدر پاکستان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اس حکم کو فی الفور واپس لے لیں اور اپنی حکومت کے زیر سایہ رہنے والی پرامن اور شریف جماعت کے لاکھوں افراد کے دلوں کو دکھانے کا موجب نہ بنیں

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ مردان)

جماعت احمدیہ چک ۵۵ منڈی ہارون آباد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارہ میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۵۵ منڈی ہارون آباد ضلع بہاولنگر اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہیں۔

ہمارے نزدیک حکومت کا یہ اقدام مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف بھی ہے اور ہمارے جذبات کو شدید مجروح کرنے والا ہے ہمارے لئے قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ قیمتی چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں۔ اور یہ چیز ہمارے لئے انتہائی دکھ اور رنج کا باعث ہے کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات کو اپنے پاس رکھنے پڑھنے اور نفع کے حقوق سے قانوناً محروم کر دیا جائے۔

ہم یہ ماننے کے لئے ہرگز تیار نہیں کہ جو شخص دنیا میں امن اور سلامتی کا شہزادہ بن کر آیا ہو اس کی تحریر سے منافرت یا دشمنی پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

لہذا ہم ممبران جماعت احمدیہ چک 55/4R منڈی ہارون آباد ضلع بہاولنگر متفقہ طور پر حکومت مغربی پاکستان کے اس فعل کو سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔

محمد الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چک 55/4R منڈی ہارون آباد

جماعت احمدیہ شاہ کوٹ ضلع جھنگ

گورنمنٹ مغربی پاکستان نے ایک کتاب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی شائع کردہ ضبط قرار دی ہے۔ اس واقعہ نے ہمارے جذبات کو سخت مجروح کر دیا ہے حالانکہ یہ کتاب پچاس سال تک حکومت برطانیہ کے دوران میں مختلف ایڈیشنوں اور زبانوں میں شائع ہو چکی ہے اس کے علاوہ یہ کتاب غیر ملکوں خصوصاً عیسائی ملکوں کو بھی بھیجی گئی ہے لیکن کسی نے آج تک اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔

آج جب کہ عیسائی اسلام پر غلبہ پانے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں ایسی حالت میں اس کتاب پر پابندی لگانے کا مطلب اسلام کے خلاف عیسائیت کی مدد کرنا ہے مہربانی کرکے اس کتاب کو فوراً بحال کرنے کا حکم دیا جائے اور یہی طریقہ اسلام کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔

(عبداللطیف صدر جماعت احمدیہ شاہ کوٹ)

جماعت احمدیہ تراڑکھل آزاد کشمیر

جماعت احمدیہ تراڑکھل کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں یہ حکم غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے خصوصاً ایسے حالات میں جب کہ ملک میں عیسائیت اپنے پورے زور کے ساتھ پھیل رہی ہے ہم حکومت پاکستان سے احتجاج کرتے ہیں اور استدعا کرتے ہیں کہ وہ حکومت مغربی پاکستان کو اپنے ایسے حکم کے واپس لینے پر مجبور کرے اور ہم کو شکریہ کا موقعہ عطا کرے۔

کالا خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
تراڑکھل۔ آزاد کشمیر۔

جماعت احمدیہ بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت مغربی پاکستان نے ضبط کرنے کا حکم جاری کیا ہے اس سے ہماری جماعت کو سخت رنج و غم اور دکھ پہنچا ہے تعجب ہے کہ جن کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے انھوں نے اپنے دوران حکومت میں ضبط کرنے کا کوئی حکم جاری نہیں کیا ہے اور یہ کتاب چھپ کر ہزارہا آدمیوں کے مطالعہ میں گزری۔

عبدالقادر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
بستی سہرانی۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں

جماعت احمدیہ مورو سندھ ضلع نواب شاہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ مورو ضلع نواب شاہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کی خبر پر گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں

رسالہ مذکور کے ضبطی کے احکامات بغیر اسے پڑھے ہوئے صادر کئے گئے ہیں اس میں بالکل ایسا مواد موجود نہیں جو مختلف فرقوں میں باعث منافرت ہو۔ آج کل عیسائی مشن سارے پاکستان میں زور شور سے اپنی تبلیغ کر رہے ہیں جو تمام مسلمانوں کے لئے باعث تشویش ہے اور جس کا ذکر آئے دن اخباروں میں ہوتا رہتا ہے کہ اس سیلاب عظیم کو کس طرح روکا جائے۔ ایسے وقت میں حضور کی ان کتابوں کی اشاعت جو کہ عیسائیت کے رد میں آپ نے تحریر فرمائیں نہایت ضروری ہے بجائے اس کے کہ انھیں ضبط کیا جائے۔

لھذا ہم ممبران جماعت احمدیہ مورو سندھ حکومت پاکستان سے باادب درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس رسالہ کی ضبطی کے احکام واپس لے کر ایک پرامن مذہبی اور تبلیغی جماعت جس کا سیاسیات سے قطعاً کوئی تعلق نہیں کی دادرسی کرے۔

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ مورو سندھ)

مجلس خدام الاحمدیہ بستی احمدپور

ہماری مجلس اپنے غم و رنج کا اظہار کرتی ہے اور درخواست کرتی ہے کہ کتاب جو عیسائی حکومت کے زمانہ میں چھپتی رہی ہے اور تبلیغ اسلام کا بہترین فریضہ ادا کرتی رہی ہے اس کی ضبطی کا حکم واپس لیا جائے۔

غلام حسین بلوچ قائد مجلس خدام الاحمدیہ
بستی احمدپور۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں۔

لجنہ اماءاللہ بستی احمدپور

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب کی ضبطی سے ہمارے کو سخت ٹھیس پہنچی ہے ہم اپنے کرب و اضطراب کا اظہار الفاظ میں بیان نہیں کر سکتیں تعجب ہے کہ جس مذہب کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے اس نے تو اسے قابل اعتراض نہ سمجھا نہ معلوم ۶۶ سال کے بعد حکومت پاکستان کو کونسی بات قابل گرفت معلوم ہوئی جس کی وجہ سے یہ کتاب ضبط ہوئی اور لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو دکھ ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی غلط فہمی کی وجہ سے یہ حکم جاری ہوا ہے

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بستی احمدپور
ضلع ڈیرہ غازی خاں

جماعت احمدیہ بستی احمدپور

جماعت احمدیہ بستی احمدپور ضلع ڈیرہ غازیخاں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے احکام پڑھ کر زبردست صدمہ اور رنج ہوا۔

یہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ حکومت پاکستان جو اسلامی حکومت ہے نے اس کتاب کو ضبط کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں حالانکہ یہ کتنی ناانصافی ہے کہ عیسائی حکومت نے اپنے زمانہ میں کوئی ایکشن نہیں لیا مگر پینسٹھ سال کے بعد ایک مسلمان جمہوری حکومت نے اس کتاب کو ضبط کر لیا۔

ہم ذمہ دار حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ ضبطی کے احکام کو واپس لیں

خاکسار مرید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
بستی احمدپور۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں۔

مجلس انصار اللہ ڈیرہ اسمٰعیل خان

ہم ممبران مجلس انصار اللہ ڈیرہ اسماعیل خاں حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم پر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق جو صادر کیا گیا ہے گہری تشویش اور دلی رنج محسوس کرتے ہوئے حکومت مغربی پاکستان سے پرزور الفاظ میں اپیل کرتے ہیں کہ حکومت اپنے اس نامناسب حکم پر نظر ثانی کرکے اس کو فوراً منسوخ کرے۔

اللہ داد خاں علوی
زعیم مجلس انصار اللہ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔

مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ اسماعیل خاں حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم جو حضرت مسیح موعودؑ کے کتابچہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے سلسلہ میں نافذ کیا گیا ہے گہرے درد اور دلی رنج کا اظہار کرتے ہوئے حکومت مغربی پاکستان سے پرزور الفاظ میں اپیل کرتے ہیں کہ حکومت اپنے اس حکم پر نظر ثانی کرتے ہوئے حکم مذکورہ کو منسوخ کرکے ہمیں شکریہ کا موقعہ دے۔

(سلطان احمد قائد خدام الاحمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں)

مجلس انصار اللہ بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازیخان

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد امام الزمان مسیح دوراں علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو حکومت مغربی پاکستان نے بلاوجہ ضبط کیا ہے حالانکہ کتاب میں کوئی شکایت والی بات نہیں ہے بلکہ موجودہ عیسائیت کے عقاید کی احسن طور پر تردید کی گئی ہے۔ اسلام کی روشن اور عالمگیر تعلیم اور عقائد واخلاق کی وضاحت کی گئی ہے۔ ہم حکومت سے انصاف کی اپیل کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ ہماری وفادار اور پُرامن تبلیغی جماعت کی اس کتاب کو جلد شائع کرنے کی اجازت دی جائے۔

جماعت احمدیہ نصیرہ ضلع گجرات

ہم ممبران جماعت احمدیہ نصیرہ ضلع گجرات رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کی خبر پر نہایت گہرے رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ حکومتِ وقت سے گزارش کرتے ہیں کہ رسالہ مذکور کی ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے کیونکہ آزادیٔ مذہب کے راستہ میں سخت رکاوٹ ہے۔

محمد صدیق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نصیرہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

ماڈل ٹاؤن لاہور

یہ سنکر نہایت افسوس ہُوا کہ گورنمنٹ عالیہ مغربی پاکستان نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر پابندی عائد کر دی ہے۔

یہ کتاب پچاس سالہ عیسائی دورِ حکومت میں تو دل آزاری کا باعث نہ ہوئی لیکن آج جبکہ مسلمانوں کی حکومت ہے یہ عیسائیوں کی دل آزاری کا باعث بن گئی۔ ہم احمدی مستورات کے دل سخت مجروح ہوئے ہیں۔

لہٰذا نہایت ادب سے التماس ہے کہ گورنمنٹ حکم کی منسوخی کا اعلان صادر فرما کر ہماری دلجوئی کرے۔

صدر لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور

جماعت احمدیہ چک ۵۶۳ ضلع لائل پور

ہم جماعت احمدیہ چک ۵۶۳ گ۔ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور کے جملہ افراد حکومت پاکستان سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کی ضبطی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانیٔ جماعت کا علم کلام پڑھنے سے بانیٔ اسلام۔ قرآن کریم اور اسلام کی دلوں میں سچی محبت پیدا ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی معرفت میں ترقی نصیب ہوتی ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ پون صدی سے جماعت کا بچہ بچہ اشاعتِ اسلام کے عملی جہاد میں شریک ہے جس کے عظیم الشان نتائج کا دشمن کو بھی اقرار ہے۔ ایسا ہونا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک دل میں سچی محبت۔ توحیدِ الٰہی کی حقیقی تڑپ نہ ہو۔ کیا حکومتِ پاکستان ایسا روحانی انقلاب نہیں چاہتی جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرے۔ لہٰذا ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اوّل وقت میں اس کی ضبطی کا فیصلہ واپس لے کر عنداللہ ماجور ہو۔

ممبران جماعت احمدیہ چک ۵۶۳ گ۔ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور۔

جماعتِ احمدیہ واہ کینٹ

جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومتِ مغربی پاکستان کے اس اقدام پر احتجاج اور اضطراب کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت مذکور نے بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔

یہ کتاب آج سے تقریباً ۶۵ برس قبل شائع ہوئی اور ایک شخص سراج الدین عیسائی کے سوالوں کا جواب دیا گیا جو اسلام سے مرتد ہو کر اسلام پر گمراہ کن اعتراضات کرتا تھا۔ اس کتاب کے کئی ایڈیشن چھپ کر اکنافِ عالم میں پہنچ چکے ہیں اور آج تک اس کے خلاف کوئی شکایت دنیا کے کسی کونے سے پیدا نہیں ہوئی انگریزوں کی عیسائی حکومت کے عہد میں بھی یہ کتاب قانون کے خلاف شمار نہ کی گئی اس کے لئے اب ایک اسلامی حکومت کا اس کتاب کو ضبط کرنا امر غیر دانشمندانہ فعل ہے۔

جماعت احمدیہ اسلام کی تعلیم اور بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے فرمان کے مطابق حکومتِ وقت اور قانون کا احترام کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے اور یہ حکم نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے تمام احمدیوں کے دلوں میں اضطراب اور بے چینی پیدا کرنے والا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی حکومت کے مذکورہ اقدام کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے پُرزور مطالبہ کرتی ہے کہ کتاب مذکور کی ضبطی کا حکم منسوخ کیا جائے تاکہ تمام دنیا کے احمدیوں کا اضطراب دور ہو۔ اور عیسائیت کی بے جا حوصلہ افزائی نہ ہو۔

آج جبکہ قیام پاکستان کے بعد عیسائی مشنریوں کے حملوں سے مسلمانوں کا ذی شعور طبقہ سخت پریشان ہے۔ ایسے وقت میں اس قسم کے لٹریچر کی اشاعت کی سخت ضرورت ہے جس میں عیسائی تہذیب پر اسلامی تعلیم کے فوقیت اور برتری کو ثابت کرنے کے علاوہ عیسائی تہذیب کی خامیاں علمی اور ٹھوس دلائل کے ساتھ واضح کی گئی ہوں۔ تاکہ بھٹکی ہوئی روحیں چشمہ آسمانی یعنی کلامِ پاک کے شیریں کلام سے اپنی روحانیت کی پیاس بجھا سکیں چہ جائیکہ ایسے لٹریچر کو جبری طور پر بند کر کے لوگوں کو گمراہی کے گڑھے میں دھکیلنے کا موقعہ دیا جائے۔

ہم نہایت ادب سے حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلے پر نظرثانی فرما کر اس کتاب پر سے پابندی اٹھا کر اسلام سے دور رکھنے والے مسلمانوں کی دلجوئی فرمائے ہم حکومتِ پاکستان سے بھی التماس کرتے ہیں کہ وہ حکومت مغربی پاکستان کو مشورہ دے کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ کر کے پاکستان کی نیک نامی کو دنیا میں قائم رکھے۔

ممبران جماعت احمدیہ واہ کینٹ

مجلس انصار اللہ ڈسکہ

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کے خلاف شدید احتجاج کرتی ہے اور اپنے دلی اضطراب اور رنج اور غم کا اظہار کرتی ہے۔ یہ حکم سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے اور اس حکم سے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو مجروح کیا گیا ہے کیونکہ یہ حکم صریحاً مذہب میں مداخلت کے مترادف ہے۔ لہٰذا مجلس انصار اللہ ڈسکہ جناب سے ملتجی ہے کہ اس ناروا حکم کو جلد از جلد منسوخ کیا جاوے کیونکہ یہ کتاب عیسائی علماء کے نامعقول اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی ہے اور آج سے ۶۶ سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے جو کہ عیسائی حکومت کے وقت میں لکھی گئی۔ تعجب ہے کہ عیسائی حکومت نے تو اس کو ضبط نہ کیا لیکن ایک مسلمان حکومت نے اس کی ضبطی کا حکم صادر فرما دیا۔

مجلس انصار اللہ کے ممبر۔
از ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ۔

جماعت احمدیہ نوابشاہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ نوابشاہ "رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پر گہرے غم اور افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

مذکورہ کتاب کو شائع ہوئے آج ۶۵ سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ جون ۱۸۹۷ء میں چھپی تھی۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ ہمارے ملک میں عیسائی حکومت پورے عروج پر تھی۔ عیسائی حکومت نے اسے ضبط نہیں کیا۔ جبکہ اس میں عیسائیت پر اسلام کو برتری ثابت کی گئی تھی۔

اب جبکہ عیسائی واعظین کی طرف سے مذہب اسلام پر پے در پے حملے ہو رہے ہیں اور پاکستان کا ذی شعور طبقہ ان کی اس مساعی سے پریشان ہے۔ ایسے نازک وقت میں اس کتاب کا ایک اسلامی حکومت کے لئے ضبط کرنا نہ صرف اسلام کے لئے مضر ہے بلکہ عیسائیت کے فروغ کا باعث ہو سکتا ہے۔

لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ نوابشاہ نہایت ادب سے حکومت مغربی پاکستان سے اس حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوابشاہ)

مجلس خدام الاحمدیہ چک سکندر

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ چک سکندر کو حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے ضبطی کی خبر سن کر بہت صدمہ ہوا ہے۔ اس کتاب میں صرف سوالوں کے جوابات ہیں اور اس میں اسلام، حضرت بانیٔ اسلام ؐ اور قرآن کریم کی عیسائیت کے مقابلہ میں برتری ثابت کی گئی ہے۔ اس کی ضبطی مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ ہم اس پر سخت احتجاج کرتے ہیں اور اس حکم کی منسوخی کی درخواست کرتے ہیں۔

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ چک سکندر

جماعت احمدیہ چک ۳۰۰ ضلع لائل پور

ہم ممبران جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۰۰ ج۔ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائل پور اس ہنگامی اجلاس کے ذریعہ نہایت ادب مگر رنج و کرب کے ساتھ حکومتِ مغربی پاکستان سے عرض کرتے ہیں کہ رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا اقدام نہایت غیر منصفانہ ہے کیونکہ آج سے نصف صدی سے پہلے کی تصنیف ہے اور عیسائی حکومت نے بھی اس کو ضبط نہ کیا۔ ہماری گزارش ہے کہ ہماری حکومت اپنے فیصلہ پر فوراً نظرثانی فرما کر اس حکم کو فوراً منسوخ کرے اور اس طرح ہمارے زخمی قلوب کو تسکین ہو کیونکہ ہم حکومت کے سچے خیر خواہ اور وفادار ہیں۔ ہم پاکستان کی نیک نامی اور انصاف کے نام پر اس پابندی کو فوری طور پر دور کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ (پریذیڈنٹ چک نمبر ۳۰۰ ج۔ب و ممبران)

جماعت احمدیہ چک ۱۲ ضلع شیخوپورہ

کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی حکومت کا نامنصفانہ اور بے موقع اقدام ہے۔

یہ کتاب آج تک کسی وقت بھی منافرت کا باعث نہیں بنی۔ اب جبکہ مسلمان عیسائی ہو رہے ہیں ایسی مفید کتاب کا ضبط کرنا ظلم عظیم ہے اور احمدیوں کے جذبات کو مجروح کرنیوالا ہے جو کہ پاکستان کے سچے خیر خواہ ہیں اسلئے ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ حکومت وقت کتاب کی ضبطی کا حکم واپس لیکر انصاف کا ثبوت دے۔

(سیکرٹری مال ثانی چک ۱۲ ڈاکخانہ مانانوالہ ضلع شیخوپورہ)

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے حکم سے حضرت بانی جماعت احمدیہ کی تصنیف "پادری سراج الدین کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کو انتہائی دکھ اور تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے کتاب مذکور ۶۵ سال قبل کی تصنیف شدہ ہے۔ ۵۰ سال تک برسر اقتدار عیسائی حکومت نے اور گذشتہ ۱۵ سالہ دور حکومت پاکستان نے اس کتاب کو ضبط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

حالانکہ اس عرصہ میں اس کتاب کے سات ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اور ہر مذہب و ملت کے حکام وقت کے مطالعہ میں یہ کتاب آ چکی ہے۔ مگر کبھی کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ اب جبکہ عیسائیت کا سیلاب جملہ اسلامیان پاکستان کے لئے سوہان روح بنا ہوا ہے۔ بیدھڑے سادے مسلمانوں کو عیسائی پادری ہر حربہ استعمال کر کے عیسائیت کے حلقہ بگوش لا رہے ہیں۔

ایسے نازک دور میں ایسی پر زور اور انتہائی ہمدردانہ جذبات کے ساتھ پروقار انداز میں عیسائیت کے جواب میں لکھی ہوئی کتاب کا ضبط کیا جانا ایک اسلامی دور حکومت میں انتہائی تشویشناک اور ناقابل فہم اقدام ہے۔ ہم نہایت دکھے ہوئے اور رنجیدہ دلوں کے ساتھ نہایت مؤدبانہ طور پر حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ اس غیر منصفانہ حکم کو واپس لے لیا جائے۔

ہم ہیں حکومت پاکستان کے وفادار
پر امن شہری ممبران جماعت احمدیہ
ملتان چھاؤنی

جماعت احمدیہ سمندری

بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ سمندری اور مضافات کی جماعتوں کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" کی حکومت کی طرف سے ضبطی کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا۔ ہمیں حیرت ہے۔ کہ جو کتاب سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں عیسائیوں کی ہدایت کا موجب بنی اسے اسلامی جمہوریہ پاکستان میں ضبط کیا گیا ہے

یہ کتاب ۱۸۹۷ء میں پہلی دفعہ عیسائی حکومت میں شائع ہو چکی ہے۔ تعجب ہے کہ عیسائی حکومت نے اسے قابل اعتراض نہیں سمجھا۔ لیکن مسلمان حکومت کے نزدیک یہ قابل اعتراض سمجھی گئی

یہ ہمارے دلوں کو مجروح کرنے والا ہے۔ اور سراسر غیر منصفانہ ہے

لہذا ہم نہایت ادب سے درخواست ہے کہ حکومت اس حکم کو منسوخ کر کے ناانصافی کا سدباب کرے۔

قائمقام امیر جماعت احمدیہ سمندری
ضلع لائلپور

ضرورت استانی

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک مڈل سکول میں چھٹی جماعت کے لئے ایک میٹرک پی ٹی سی۔ جے۔ وی یا ایس۔ وی استانی کی ضرورت ہے۔ ضرورتمند بہنیں درخواستیں میرے نام جلد از جلد بھجوائیں

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۶۳ء کو میاں سلیم الدین احمد ابن ہاشم الدین احمد صاحب ضلع میمن سنگھ کے نکاح کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مولانا محب اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سیدہ امۃ الحفیظ بیگم عرف شمیمہ خاتون بنت سید عبدالودود صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھلنا کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر بمقام کھلنا پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار غلام مرتضےٰ خان احمدی)

ضرورت مند احباب فائدہ اٹھائیں

(ا) ٹیکنیشن کورس (ب) لیبارٹری ورک ہر دو کی ٹریننگ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں
عرصہ ٹریننگ ۹ ماہ

رقم وظیفہ -/۷۰ ماہوار۔ ٹریننگ کے بعد تین سال گورنمنٹ کی ملازمت ضروری ہوگی۔ اس غرض کے لئے معاہدہ کرنا ہوگا اور ۵۰۰ روپیہ کی شخصی ضمانت دینی ہوگی۔

قابلیت۔ میٹرک (سائنس والے کو ترجیح دی جائے گی)

درخواست پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۰-۶-۶۳

درخواست بنام۔ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز حیدرآباد (مغربی پاکستان) (پ۔ ٹ ۵-۱۲-۶۳)

(نائب ناظر تعلیم)

جماعت احمدیہ بھابڑہ

حکومت مغربی پاکستان نے بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک کتاب جو کہ عیسائیت کے متعلق ہے ضبط کر کے تمام افراد جماعت کے دلوں کو بہت بے حد مجروح کیا ہے التماس ہے کہ اس غیر منصفانہ حکم کو فوری طور پر واپس لے کر رعایا کی دل آزاری کا مداوا کیا جائے۔

(امام الدین جماعت احمدیہ بھابڑہ)

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب

ہم ممبران جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے بانئے سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (جن کو ہم مسیح موعود مانتے ہیں) کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ اس حکم سے جماعت احمدیہ میں بے چینی اور اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے اور ہمیں شدید صدمہ پہنچا ہے یہ وہ کتاب ہے جو آج سے تقریباً ۶۶ سال قبل اسلام کے دفاع میں اس وقت لکھی گئی تھی جب کہ گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت تھی اور اس نے اس کتاب کو ضبط کرنے یا اس پر کوئی پابندی عاید کرنے کا خیال تک نہ کیا اور نہ اس کے بعد مزید پچاس سال تک کوئی ایسا اقدام کرنا مناسب خیال کیا یہ اقدام ہمارے دلوں کو مجروح کرنے کا موجب ہوا ہے

ہم اس اقدام کو نہایت غیر منصفانہ اور ناجائز اور نامناسب اور ناواجب خیال کرتے ہیں سب سے بڑی اسلامی جمہوریہ کے لئے یہ امر نہایت نامناسب اور ناروا ہے کہ وہ ایسی کتاب کو ضبط کرے جو حضرت رحمۃ العالمین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں لکھی گئی ہے،

ہم ممبران جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب پرزور درخواست کرتے ہیں کہ اس غیر منصفانہ حکم کو فوراً واپس لئے جانے کا حکم صادر فرمائے

ایم غلام محمد سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ
ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ چیچہ وطنی

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر کے حکومت نے غیر منصفانہ وغیر دانشمندانہ رویہ اختیار کر کے امن پسند جماعت احمدیہ کا دل سخت مجروح کیا ہے ایک طرف تو اخبارات میں شور مچایا جا رہا ہے کہ مسلمان عیسائی ہوتے جا رہے ہیں اور دوسری طرف اسلام کا دفاع اور اسلام کی تائید کرنے والی کتاب ضبط کی جا رہی ہے۔ ہم افراد جماعت احمدیہ چیچہ وطنی پرزور درخواست کرتے ہیں کہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے احکام واپس لے کر ممنون فرما دیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیچہ وطنی)

جماعت احمدیہ بالاکوٹ

جماعت احمدیہ بالاکوٹ اس خبر کو کہ حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب کو ضبط کرنے کا حکم دے دیا ہے بڑی تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے

ایک بین الاقوامی جماعت کے لاکھوں افراد کے لئے حد درجہ تکلیف کا موجب ہوا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بہت جلد اب نظر ثانی فرما کر ضبطی کا حکم واپس لے کر ایک پر امن جماعت اور مسلمانوں کی دادرسی کرے گی۔

جماعت احمدیہ بالاکوٹ۔

جماعت احمدیہ چک ۲۱۲ ضلع رحیم یارخان

جماعت احمدیہ چک ۲۱۲ ضلع رحیم یارخان حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتی ہے جس کی رو سے اس نے بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے حکومت کا یہ فیصلہ غیر دانشمندانہ ہی نہیں بلکہ سراسر ناانصافی اور زیادتی پر مبنی ہے

ہمیں گورنمنٹ مغربی پاکستان کے اس رویہ سے سخت دکھ اور تعجب ہوا ہے کہ جو کام عیسائی حکومت نے اپنے پچاس سالہ دور حکومت میں نہیں کیا اسے اس مسلمان حکومت نے روا رکھا ہے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۲۱۲/P ضلع رحیم یارخان حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ عدل و انصاف کے تقاضہ کو پورا کرنے کے لئے فوراً اس حکم کو واپس لے کر عمدہ مثال قائم کرے۔

بلال احمد
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۱۲/P ضلع رحیم یارخان

جماعت احمدیہ کیرانوالہ

جماعت احمدیہ کیرانوالہ کے تمام افراد گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس تصنیف کی ضبطی کا حکم واپس لے کر وقت کی نزاکت کو ملحوظ رکھتے ہوئے دانشمندی کا ثبوت دے۔ ہر باغیرت مسلمان یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جو کتاب ایک ایسے معاند اسلام کے جواب میں لکھی گئی ہے وہ عین خدمت اسلام ہے لہذا مکرر عرض ہے کہ حکومت فوری طور پر ضبطی کا حکم واپس لے کر ہمارے غمگین دلوں کے لئے تسکین و اطمینان کا باعث بنے

محمد بدر الدین صدر جماعت احمدیہ
کیرانوالہ۔ ضلع گجرات

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے"

جماعت احمدیہ ٹھروہ

حکومت کا یہ اقدام سراسر غیر دانشمندانہ اور ناانصافی پر مبنی ہے کیونکہ کتاب مذکورہ قریباً ۶۵ سال سے شائع ہو رہی ہے اور عجیب تر یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ نے ایسے وقت میں تصنیف فرمائی جب کہ آپ عیسائی حکومت کے ماتحت تھے اور پھر متواتر پچاس سال تک عیسائی حکومت کے زمانہ میں شائع ہوتی رہی جس پر گورنمنٹ یا عیسائیوں کی طرف سے کوئی ایسا اعتراض نہ ہوا۔ تصنیف مذکور کی ضبطی کے حکم سے ہمارے جذبات سخت مجروح ہوئے ہیں اور ایسے فیصلہ کے وقت جماعت احمدیہ کے جذبات کا ہرگز خیال نہیں رکھا گیا۔ اس لئے ہم گورنمنٹ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظرثانی کر کے کتاب کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کرے۔

(ممبران جماعت احمدیہ ٹھروہ)

خدام الاحمدیہ محمود آباد

ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں یہ کتاب عرصہ ۶۵ سال سے متعدد بار شائع ہو چکی ہے اور اس کے ذریعہ سے متعدد غیر مسلم اسلام قبول کر چکے ہیں اس مرحلہ پر جب کہ چاروں طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں اس کتاب کی اشاعت خدمت اسلام کے لئے ضروری ہے لہٰذا ہم حکومت سے مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ کتاب مذکور کی ضبطی کے حکم کو واپس لے کر عنداللہ ماجور ہو۔

(نائب قائد خدام الاحمدیہ محمود آباد)

جماعت احمدیہ میاں چنوں

ہم ممبران جماعت احمدیہ میاں چنوں اس امر پر نہایت افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم دے کر ہمارے دلوں کو مجروح کیا گیا ہے جماعت احمدیہ حکومت وقت کے ساتھ تعاون کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔

ہم حکومت سے پرزور احتجاج کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوراً منسوخ کیا جاوے۔

عبدالمجید کمبوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
میاں چنوں۔ ضلع منٹگمری۔

جماعت احمدیہ کوٹھ شاہ دین

ہم ممبران جماعت احمدیہ کوٹھ چوہدری شاہ دین کا غیر معمولی اجلاس حکومت کے اس حکم کے خلاف جو اس نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف کردہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق صادر کیا ہے پرزور احتجاج کرتے ہیں اور انتہائی اضطراب اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ حکومت کا یہ حکم ایک پابند قانون جماعت اور امن پسند جماعت کے خلاف غیر منصفانہ اور مذہبی حقوق میں مداخلت ہے ہم حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس انتہائی غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ حکم کو فوراً منسوخ کیا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ کوٹھ چوہدری شاہ دین
ضلع نواب شاہ۔ پاکستان۔

مجلس انصار اللہ منٹگمری

ممبران مجلس انصار اللہ منٹگمری کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف احتجاج کرتا ہے جس میں ایک نہایت مفید کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں اسلام اور عیسائیت کا موازنہ کیا گیا ہے اور اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت نہایت مضبوط دلائل سے عمدگی کے ساتھ ثابت کی گئی ہے یہ حکم کس قدر غیر دانشمندانہ ہے وہ اس سے ظاہر ہے کہ عیسائی حکومت اور تمام عیسائی پادریوں کو ان کے پچاس سالہ دور حکومت میں اس کتاب میں کوئی قابل اعتراض چیز نظر نہ آئی۔

ہم حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فیصلہ کو مزید تاخیر کے بغیر واپس لے کر ہم احمدی مسلمانوں کی دادرسی کی جائے۔

(ممبران انصار اللہ منٹگمری)

جماعت احمدیہ چنیوٹ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اس کتاب کی ضبطی کے بارے میں جو وجہ بیان کی گئی ہے وہ حقائق پر مبنی نہیں

ہمارے نزدیک حکومت کا یہ اقدام مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے ہمارے لئے قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ قیمتی چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں اور یہ چیز ہمارے لئے انتہائی دکھ اور رنج کا باعث ہے کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو اپنے پاس رکھنے انہیں پڑھنے اور دوسروں کو پڑھانے سے قانوناً روک دیا جائے

ہم ہرگز یہ باور کرنے کے لئے تیار نہیں کہ جو شخص دنیا میں امن اور سلامتی اور آشتی اور محبت اور صلح کا پیغام لے کر آیا تھا اس کی کوئی تحریر منافرت یا دشمنی کا باعث ہو۔ لہٰذا ہم جماعت احمدیہ چنیوٹ حکومت کے اس فعل کو سراسر غیر منصفانہ طور پر بے ضرورت اور غیر مناسب قرار دیتے ہوئے احتجاج کرتے اور حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے لے

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ)

مجلس انصار اللہ محلہ دارالیمن ربوہ

مجلس انصار اللہ محلہ دارالیمن غربی کا یہ اجلاس گورنر مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جو انہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کے سلسلہ میں جاری کیا ہے سخت احتجاج کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کتاب آج سے ۶۶ برس پہلے تصنیف فرمائی تھی اور اس کے متعدد ایڈیشن بھی مختلف زبانوں میں شائع ہوئے یہ انتہائی دکھ اور افسوس کا مقام ہے کہ ایک اسلامی ملک کی حکومت نے اس کو ضبط قرار دے دیا جو کہ اسلام کی مدافعت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ناموس کی خاطر لکھی گئی۔

ہم ممبران انصار اللہ دارالیمن غربی اس ضبطی کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہیں اور حکومت سے پرزور احتجاج کرتے ہیں کہ وہ اپنا فیصلہ واپس لے۔

سردار محمد زعیم انصار اللہ دارالیمن غربی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے حکومت مغربی پاکستان کا یہ اقدام سراسر ناانصافی اور غیر دانشمندی پر مبنی ہے۔ اس کتاب کو شائع ہوئے ۶۵ سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور عیسائی حکومت کے زمانے میں بھی اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اس کے باوجود کسی حکومت نے بھی اس کتاب کو امن عامہ کے لئے خطرہ نہیں سمجھا لیکن آج جب کہ خدا کے فضل سے اسلامی حکومت قائم ہے اس کتاب کو جو کہ عیسائیت کے رد کے لئے اور اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے لکھی گئی تھی اور جس کی وجہ سے ہزاروں خاندان عیسائیت اختیار کرنے سے بچ گئے اور بہت سے عیسائی خاندان حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ ضبط کر لیا گیا ہے یہ نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کے لئے یقیناً ایک المیہ ہے

مجلس کا یہ اجلاس محترم صدر پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس غیر منصفانہ فیصلہ کو فوری طور پر واپس لینے کا حکم صادر فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ چک لالہ راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ چک لالہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اس امر پر نہایت دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو بحق سرکار ضبط قرار دیا ہے ہم اسے مذہبی آزادی میں مداخلت سمجھتے ہیں اور ہمارے نزدیک یہ جمہوری روایات کے تمام مسلّمہ اصولوں کے منافی ہے۔ یہ اقدام غیر منصفانہ غیر ضروری اور قطعاً بے بنیاد ہے اور اس لحاظ سے بھی افسوسناک ہے کہ یہ عیسائیت کی بڑھتی ہوئی یلغار کو اور زیادہ تقویت پہنچانے کا موجب ہوگی۔ درخواست کرتے ہیں کہ اس فیصلہ کو فوری طور پر منسوخ فرما کر ہمارے احساسات کو مزید مجروح ہونے سے بچائیں

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ چک لالہ۔ راولپنڈی)

مجلس خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد

مجلس خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد ضلع ہزارہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کو جس کی رو سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا ہے کو نہایت غیر ضروری اور غیر منصفانہ قرار دیتا ہے یہ کتاب ۱۸۹۷ء میں لکھی گئی تھی اس وقت کی عیسائی حکومت اپنے کمال عروج اور پورے ہندوستان کو عیسائیت کی گود میں لانے کی تمنا رکھنے کے باوجود اسے ضبط کرنے کا خیال تک نہ لا سکی۔ ایسی کتاب کو ضبط کر کے نہ صرف غلبۂ اسلام میں رکاوٹ ہے نیز عیسائی دوستوں کو بھی سچائی کے شفاف چشمہ تک بآسانی رسائی حاصل کرنے سے محروم کرنا ہے

ہم نہایت پرامن اور وفادار شہریوں کی حیثیت سے انصاف کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ اس غیر منصفانہ اور غیر ضروری حکم کو فوری طور پر واپس لئے جانے کا حکم صادر فرمایا جائے

(اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد ضلع ہزارہ)

جماعت احمدیہ لودھراں

ہم ممبران جماعت احمدیہ لودھراں حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط قرار دیا گیا ہے، حکومت کا یہ فعل سراسر غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے۔ اس حکم سے ہم سب کے دلوں کو سخت ٹھیس پہنچی ہے اور ہم حکومت سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوراً واپس لے

(سیکرٹری جماعت احمدیہ لودھراں)

مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا

۱۷ مئی ۶۳ء بروز جمعہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کا غیر معمولی اجلاس ہوا جس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور متفقہ طور پر پاس ہوا کہ حکومت کا یہ اقدام غیر منصفانہ ہے اور مداخلت فی الدین کے مترادف ہے اس سے لاکھوں فرزندان احمدیت کے جذبات کو مجروح کیا گیا ہے۔ لہٰذا حکومت فی الفور اس حکم کو منسوخ کرے

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ
چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی جماعتوں کی فہرست ۵

صدر انجمن احمدیہ کے ۳۰ر اپریل ۱۹۶۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر غیر معمولی کرم کیا ہے اور انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی وصولی میں اس سے پہلے سال کی نسبت دو لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ جن جماعتوں نے اس بارہ میں نمایاں طور پر کامیاب جدوجہد کی ہے۔ ان کی فہرستیں دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ احباب کی اطلاع کے لئے چار فہرستیں قبل ازیں شائع کی جا چکی ہیں۔ اور پانچویں فہرست درج ذیل ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ وہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جماعتوں کے احباب اور عہدہ داروں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ہمیشہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیش از پیش خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ والسلام

(ر) فہرست جماعت ہائے احمدیہ جن کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی تو اسی فیصدی سے زیادہ ہے۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی نہایت ہی کم یعنی ساٹھ فیصدی سے بھی نیچے ہے۔ اور ان کے ذمہ گزشتہ سالوں کے کم و بیش بقائے بھی قابل وصول ہیں:-

ضلع جھنگ :- دار الصدر جنوبی ربوہ۔ دار الصدر شرقی ربوہ ⊗۔ دار الصدر غربی الف ربوہ

ضلع سرگودھا :- بھیرہ۔ حویلی متصل مجوکہ۔ چک ۲۰ سکھانوالی ⊗۔ پھلروان

ضلع لائلپور :- چک $\frac{275}{ر ب}$ کرتار پور۔ چک $\frac{105}{ر ب}$ ۔ چودھریوالہ ⊗

ضلع لاہور :- اسلامیہ پارک لاہور ⊗۔ نیلا گنبد لاہور۔ کینال پارک لاہور۔ سنت نگر لاہور۔ لاہور چھاؤنی ⊗۔ سلطانپورہ لاہور۔ داجگل محلہ چوبرجی لاہور۔ پرانی انارکلی لاہور

ضلع شیخوپورہ :- سیدوالا۔ چک ۱۸ رتی ⊗ ضلع گوجرانوالہ :- گوجرانوالہ شہر

ضلع سیالکوٹ :- ڈسکہ۔ مانگا۔ بیانگر پال ⊗۔ مرل۔ پسرور۔ ظفروال۔ ڈوگری گھمن۔

ضلع گجرات :- گجرات شہر۔ نصیرہ ⊗ ضلع جہلم :- کھیوڑہ

ضلع راولپنڈی :- کہوٹہ ⊗ ضلع کیمبلپور :- کیمبلپور شہر

ضلع مظفر گڑھ :- چک $\frac{275}{ٹی ڈی اے}$ ۔ چک $\frac{130}{ٹی ڈی اے}$ ضلع ملتان :- چک $\frac{5/9}{اے ایل}$

ضلع منٹگمری :- صدر گوگیرہ۔ گگومنڈی ⊗ ضلع سکھر :- روہڑی

ضلع خیرپور :- خیرپور شہر ⊗ ضلع سانگھڑ :- میرپور خاص

ضلع حیدرآباد :- ٹنڈو جام بلوچستان :- کوئٹہ۔ سبی ⊗

ضلع کراچی :- کراچی شہر و مضافات مشرقی پاکستان :- منشی گنج ⊗۔ اکرام پور۔ اتھلی

ان جماعتوں کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی سو فیصدی سے اوپر ہے۔ والسلام

(ناظر بیت المال ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں دو نئے کاموں کا اضافہ

نصرت انڈسٹریل سکول میں بے کار مستورات کے لئے کام مہیا کرنا اور دستکاری کا شوق پیدا کرنا ہے۔ اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے یہ سکول کھولا گیا ہے۔ عرصہ تین سال سے اس اسکول سے طالبات ڈپلومہ کا امتحان بھی دے رہی ہیں۔ سلائی کے علاوہ دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

کٹائی اور کڑھائی کے کام کے علاوہ دو مضمون اور کھولے جا رہے ہیں۔ (۱) چمڑے کا کام۔ سکول بستہ۔ سفری بیگ۔ زنانہ و مردانہ پرس۔ عینک کیس۔ البم کیس۔ ڈرائنگ پینڈ ہینڈ گول پرس۔ مضبوطی شکل کے پرس۔ گول باسکٹ غرض کہ چمڑے کے تمام کام سکھائے جائیں گے۔

(۲) پینٹ کا کام:- کپڑے پر پلینٹ۔ شیشے پر پینٹ۔ کاغذ پر بھی آئل پینٹ۔ واٹر پینٹ

بہنوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے اس نئے ادارہ کو ترقی بھی دیں اور زیادہ سے زیادہ داخلہ لیں اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ فیس داخلہ وہی ہے جو شین اور ہینڈ ایمبرائڈری کا ہے۔ داخلہ ۵۔۰۰ فیس ۳۔۔۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ہم احمدی طلبار لیاقت میڈیکل کالج جام شورو (حیدر آباد دیاک) عنقریب ایم بی۔ بی ایس کے مختلف امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب سب کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مبارک احمد چوہدری فورتھ ایئر
ایم بی بی ایس
لیاقت میڈیکل کالج جام شورو

۲۔ میری اہلیہ بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

محمد شفیع از کوئٹہ چھاؤنی

۳۔ میرے شوہر سید امتیاز احمد صاحب آجکل محکمانہ پریشانی میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ سیدہ نجم سلطانہ
راولپنڈی شہر

۴۔ خاکسار خود بھی بیمار ہے اور خاکسار کی چھوٹی بہن عزیزہ بشریٰ بیگم بھی بیمار ہے۔ بزرگان کرام و احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا ہے۔
شیخ عبد الرشید آنول آف مڈھ رانجھا

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفےٰ نے فرمایا لکل داء دواء یعنی ہر مرض کی دوا ہے۔ چنانچہ انسان کو خواہ کیسا تکلیف دہ مرض ہو اس کو لا علاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس امر کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے

بفضل ایزدی ہمارے ہاں سے مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیں مل سکتی ہیں۔ اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔

دوائے پاگل پن ۔۔۔ ۱۰	دوائے مرگی ابتدائی ۔۔۔ ۳
دوائے بہرا پن ۔۔۔ ۳	دوائے پائیوریا ۲-۲۵
دوائے دمہ ۔۔۔ ۳	دوائے سل ۔۔۔ ۸
دوائے ضعف جگر ۵۰-۴	دوائے طحال ۔۔۔ ۳
دوائے قبض ۔۔۔ ۳	دوائے بواسیر خونی ۔۔۔ ۶
دوائے ذیابیطس ۔۔۔ ۶	دوائے پتھری ۔۔۔ ۷
دوائے لیکوریا ۔۔۔ ۶	دوائے درد حیض ۔۔۔ ۳
دوائے اسقاط حمل ۵۰-۷	دوائے کالی کھانسی ۔۔۔ ۲
دوائے اسہال اطفال ۔۔۔ ۲	دوائے درد جوڑ ۔۔۔ ۳
دوائے خارش ۵۰-۳	دوائے تپدق ۔۔۔ ۹
دوائے امراض مخصوصہ مرداں	۵۰-۱۰

نوٹ:- فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔

حکیم مخدوم احمد۔ اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل۔ بیت المخدوم۔ میانی (سرگودھا)

اعلان نکاح

میری لڑکی عزیزی امتہ الکریم کا نکاح مہر بعوض دس ہزار روپیہ چوہدری تاج محمد صاحب چیمہ بی اے۔ بی ٹی ولد چوہدری سکندر خان تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ جناب قمر الدین صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں ۱۸ر ۶۳ کو پڑھا۔ احباب جماعت اور درویشان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت کرے۔

عبد الرحیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رحیم آباد ضلع نواب شاہ سندھ

نصرت آرٹ پریس ربوہ

قوم کے سرمایہ سے جاری کردہ پریس ہے۔ احباب اپنا روزمرہ ضرورت کے لئے دعوتی کارڈ۔ وزٹنگ کارڈ۔ لیٹر پیڈ اور کیش میمو وغیرہ چھپوانے کا آرڈر دیتے رہیں تو اپنا ہی فائدہ ہے۔ جو مخلص احباب کی طرف سے آرڈر آتے رہتے ہیں۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ

فضل عمر انسٹی ٹیوٹ

کے شعبہ فینائل میں مختلف قسم کی فینائل گیلن۔ نصف گیلن۔ دو پونڈ اور پونڈ پیکنگ میں تیار ہوتی ہے

درجہ اول جرمنا کس جو عام فینائل سے کئی گنا طاقتور ہے۔ ایک پونڈ اور چھ اونس کی خوبصورت پیکنگ میں دستیاب ہے ——— دوکاندار احباب تفاصیل کے لئے ہمیں تحریر فرما دیں۔

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

معیاری ادویات

فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ کی تیار کردہ ادویات کے متعلق مکرم جناب ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ایم بی بی ایس بورے والا سے تحریر فرماتے ہیں:-

"میں نے فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ کی مصنوعات۔ سن شائن گرائپ واٹر۔ کف ایکس اور بامیکس اپنے مریضوں کو استعمال کرائیں جو بے حد مفید ثابت ہوئیں۔ میں اس ادارہ کو معیاری ادویات بنانے پر مبارکباد دیتا ہوں۔

فضل عمر فارمیسوٹیکلز ——— ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر ——— مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

کتاب کی ضبطی کا حکم غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے

حکومت فوری طور پر یہ حکم واپس لے کر بے چینی کو دور کرے

مختلف اداروں اور قومی نمائندوں کے احتجاجی مراسلے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف مختلف اداروں نیز علاقہ جات کے قومی نمائندوں کی طرف سے احتجاجی مراسلوں اور تاروں کا سلسلہ برابر جاری ہے ذیل میں بعض مراسلوں کے ترجمے درج کئے جا رہے ہیں جو انھوں نے صدر مملکت۔ گورنر مغربی پاکستان چیف سیکرٹری حکومت مغربی پاکستان اور دیگر متعلقہ حکام کی خدمت میں ارسال کئے ہیں:-

چیئرمین صاحب یونین کونسل نمبر ۷۵ چک ۱۳۱ تحصیل چنیوٹ

اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اس سے منافرت پھیلتی ہے کتاب کے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں منافرت کی کوئی چیز نہیں ہے صرف ایک عیسائی کے چار سوالوں کا جواب دیا گیا ہے میرے خیال میں ایک اسلامی حکومت کو ایسی کتاب کو جس میں عیسائیوں کے سوالوں کا جواب دیا گیا ہو ضبط کرنا زیب نہیں دیتا۔ یہ کتاب قریباً ۷۰ ستر سال سے چھپ رہی ہے ایک عیسائی حکومت نے اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا اور بڑی فراخدلی سے چھپنے دی۔ میں ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے حکومت کے اس فعل کو نہایت غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ تصور کرتا ہوں۔ اور گورنمنٹ سے اس کتاب کی ضبطی کے متعلق پرزور احتجاج کرتا ہوں اور آپ سے التجا کرتا ہوں کہ اس مفید کتاب کی ضبطی کے حکم کو جلد از جلد واپس لیا جاوے۔

امیر خان چیئرمین یونین کونسل نمبر ۷۵ چک نمبر ۱۳۱ تحصیل چنیوٹ

جنرل سیکرٹری صاحب ادارہ تحفظ حقوق شیعہ ضلع سرگودھا

میں حکومت کے اس حکم پر جس کے ذریعہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہوں یہ حکم غیر منصفانہ اور غیر اسلامی ہے براہ کرم اس حکم کو واپس لیا جائے

(واجد حسین شیرازی۔ جنرل سیکرٹری ادارہ تحفظ حقوق شیعہ)

چیئرمین صاحب یونین کونسل نمبر ۳۹ ضلع سرگودھا

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے متعلق حکومت مغربی پاکستان کا حکم غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے اور مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ درخواست ہے کہ یہ حکم فوری طور پر واپس لیا جائے۔

(ڈاکٹر نصر اللہ خاں چیئرمین یونین کونسل نمبر ۳۹ ضلع سرگودھا)

چیئرمین صاحب یونین کونسل سلانوالی

حکومت کا حکم جس کے تحت کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ التجا ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔

عبدالرحمٰن بقلم خود (چیئرمین یونین کونسل سلانوالی)

چیئرمین صاحب یونین کونسل نمبر ۴۹ بھلوال

حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم پر جس کی رو سے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے بہت ناراضگی اور آزردگی پھیلی ہوئی ہے یہ حکم غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے ازراہ کرم اس معاملہ میں مداخلت فرما کر اس حکم کی واپسی کا انتظام فرمائیں۔

(مختار احمد چیئرمین یونین کونسل نمبر ۴۹ بھلوال ضلع سرگودھا)

چندہ وقف جدید

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ چندہ وقف جدید اور چندہ تعمیر دفتر جلد ارسال فرما دیں اور تفصیل چندہ بھی ساتھ ہی بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

جماعت احمدیہ کی ایک اور اہم اسلامی خدمت

— (بقیہ صفحہ اول) —

مینڈے کے علاقہ میں مسلمانوں کی طرف سے اس امر پر بہت خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور وہ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس اہم کام کی سرانجام دہی پر بہت تشکر و امتنان کا اظہار کر رہے ہیں۔ اسی طرح سیرالیون کے پریس اور ریڈیو پر بھی جماعت کی اس اہم خدمت کا بہت چرچا ہو رہا ہے سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن سے شائع ہونے والے انگریزی اخبار "ڈیلی میل" کی ۲ مئی ۱۹۶۳ء کی اشاعت میں اس کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"جماعت احمدیہ سیرالیون کے امیر جناب بی اے بشیر نے انکشاف کیا ہے کہ مینڈے زبان میں قرآن مجید کے پہلے پارہ کا ترجمہ مکمل ہو کر شائع ہو گیا ہے یہ ترجمہ ڈارو کے مسٹر وی۔ وی کالون Mr. V. V. Kallon of Daru نے کیا ہے سیرالیون کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ وہاں کی ایک اہم زبان مینڈے میں قرآن مجید کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

پہلے پارہ میں جو طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے عربی متن کے ساتھ ساتھ مینڈے زبان میں اس کا ترجمہ درج ہے۔ جناب بی اے بشیر نے بتایا کہ مناسب وقت کے اندر اندر پورے قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرنے کی تجویز ہے۔

یاد رہے جماعت احمدیہ اب تک جرمن، انگریزی، فرانسیسی ڈچ، سواحیلی اور ڈینش زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کر چکی ہے۔ اسی طرح بعض افریقی زبانوں مثلاً یوروبا اور لوگنڈی وغیرہ میں بھی اس کی طرف سے قرآن مجید کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

("ڈیلی میل" فری ٹاؤن ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

"امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ"

امیدواران امتحان کمیشن کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا تحریری امتحان مورخہ آٹھ جون ۱۹۶۳ء ($\frac{8}{6}$/۶۳) کو بروز ہفتہ ساڑھے آٹھ بجے ($8\frac{1}{2}$) صبح مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ امیدواروں کو چاہیئے کہ وہ قلم دوات اور سادہ کاغذ اپنے ہمراہ لائیں۔ امتحان کے بعد اسی دن امیدواروں کا انٹرویو شروع ہوگا۔ انٹرویو کی جگہ اور وقت کے متعلق امیدواروں کو امتحان کے دوران میں اطلاع کر دی جائے گی۔ اگر ضرورت ہوئی تو اگلے دن بھی نو جون ($\frac{9}{6}$/۶۳) بروز اتوار کو انٹرویو جاری رہے گا۔

امیدواران کو چاہیئے کہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ اور میٹرک کا اصل سرٹیفکیٹ انٹرویو کے وقت ساتھ لائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم بریناگے اپریشن کے لئے ۱۲ اپریل ۱۹۶۳ء کو میو ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے تھے۔ مورخہ ۲ مئی کو اپریشن ہوا جو بفضل تعالےٰ کامیاب رہا۔ اب آپ جنرل ہسپتال کوٹ لکھپت میں منتقل کر دئے گئے ہیں اور وہیں زیر علاج ہیں۔ زخم ابھی تک خشک نہیں ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم چوہدری صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ عبدالجبار صاحب ابن مکرم عبدالکریم صاحب بھٹکہ اور بھٹہ گوجرانوالہ چند ماہ پیشتر ریل گاڑی سے گر کر شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے اور ان کا ایک بازو کٹ گیا تھا۔ اس بازو کا اب گنگا رام ہسپتال لاہور میں دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔